معذوریوں کے شکار طلبہ کے والدین/سرپرستوں کے لیے طریقہ جاتی حفاظتی تدابیر کا نوٹس
(نوجن 2022)

درج ذیل طریقہ جاتی حفاظتی تدابیر کا اطلاق معذوریوں کے حامل تمام اہل طلبہ پر ہوتا ہے، بشمول ان اہل طلبہ کے جنہیں پبلک اسکول کے مسلسل تعلیمی تجربے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس طالب علم یا طالبہ کے 21 سال کی بلوغت کی عمر میں کامیاب منتقلی اور انضمام کے عمل کو آسان بنایا جا سکے، بشمول -- ،ماسوائے کہ اس طالب علم یا طالبہ کے تعلیمی سال کے دوران اس کی بائیسویں سالگرہ ہو، جس صورت میں مذکورہ طالب علم یا طالبہ تعلیمی سال کے آخر تک ایسی سروسز کے لیے اہل ہوتا/ہوتی ہے۔ نیز، 1 جنوری، 2022 کے آغاز سے، جن بچوں کو ان کی تیسری سالگرہ سے پہلے قبل از وقت مداخلتی سروسز موصول ہوئی ہوں اور جو کسی تخصیص کردہ تعلیمی پروگرام (Individualized Education Program (IEP)) کے لیے اہل پائے گئے ہوں اور جن کی سالگرہ 1 مئی اور 31 اگست کے درمیان آتی ہو، وہ، اپنی تیسری سالگرہ کے بعد آنے والے تعلیمی سال کے آغاز تک قبل از وقت مداخلتی سروسز موصول کرنا جاری رکھ سکتے ہیں۔ بطور والد/والدہ/سرپرست، آپ کو توسیعی اختیار لینے کا انتخاب کرنے اور پھر اپنا فیصلہ واپس لینے اور بعد کی کسی تاریخ پر اس اختیار کو مسترد کرنے کا حق حاصل ہے، لہٰذا تعلیمی سال کے آغاز سے قبل آپ کا بچہ ابتدائی بچپن کی تعلیمی سروسز موصول کرنے لگے گا۔

معذوری کے حامل کسی ایسے طالب علم/طالبہ یا بالغ طالب علم/طالبہ کے والد/والدہ/سرپرست کے طور پر، جو کہ خصوصی تعلیم یا متعلقہ سروس موصول کر رہا/رہی ہو یا ممکنہ طور پر موصول کرنے کے اہل ہو، آپ کو ایسے حقوق حاصل ہیں جن کی ریاست اور وفاقی قانون حفاظت کرتا ہے۔ معذوریوں کے حامل افراد کے تعلیمی ایکٹ (Individuals with Disabilities Education Act (IDEA)) کا حصہ B، معذوریوں کے حامل طلبہ کی تعلیم سے متعلق وفاقی قانون، اسکولوں سے یہ تقاضا کرتا ہے کہ وہ معذوری کے حامل کسی بچے کے والدین کو ایک نوٹس فراہم کریں جس میں IDEA اور امریکی محکمہ تعلیم کے ضوابط کے تحت دستیاب طریقہ جاتی حفاظتی تدابیر کی مکمل وضاحت موجود ہو۔ جن حقوق کا آپ استحقاق رکھتے ہیں، وہ اس دستاویز میں موجود ہیں۔ ان حقوق کی مکمل وضاحت آپ کے بچے کے اسکول ڈسٹرکٹ سے دستیاب ہے۔ براہ کرم اس دستاویز کا بغور جائزہ لیں اور اگر آپ کے کوئی بھی سوالات ہوں یا اپنے بچے کی سروسز یا خود کو دستیاب طریقہ جاتی حفاظتی تدابیر کے حوالے سے اضافی وضاحت درکار ہو تو ڈسٹرکٹ سے رابطہ کریں۔

آپ کی طریقہ جاتی حفاظتی تدابیر کا نوٹس سال میں آپ کو صرف ایک مرتبہ لازماً فراہم کیا جانا چاہیئے۔ تاہم کسی ایسی انضباطی برطرفی پر، جس سے پلیسمنٹ میں تبدیلی واقع ہوتی ہو، ریاست الینوائے کے تعلیمی بورڈ (Illinois State Board of Education (ISBE)) کو ابتدائی تحریری شکایت یا مقررہ طریقہ کار کی ابتدائی شکایت کی موصولی پر، یا درخواست پر، جانچ کے لیے ابتدائی درخواست پر ایک نقل لازماً دی جانی چاہیئے۔

آپ کے حقوق سے متعلق اضافی معلومات ISBE کی ویب سائٹ پر موجود [والد/والدہ کا کتابچہ] نامی ایک دستاویز میں دستیاب ہیں۔

پیشگی تحریری نوٹس

عمومی معلومات

مقامی ڈسٹرکٹ کی جانب سے آپ کو پیشگی تحریری نوٹس (تحریری شکل میں بعض معلومات) فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے:

- جب ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کو شناخت، جانچ، تعلیمی پلیسمنٹ، یا مفت اور مناسب عوامی تعلیم (free and appropriate public education (FAPE)) کی فراہمی کا آغاز یا اس میں تبدیلی کی تجویز پیش کرتا ہے؛ یا
- جب ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کو شناخت، جانچ، تعلیمی پلیسمنٹ، یا FAPE کی فراہمی کا آغاز کرنے یا اس میں تبدیلی کرنے کو مسترد کرتا ہے؛ یا
- آپ کے بچے کے بلوغت کی عمر (18 سال کی عمر) کو پہنچے سے ایک سال قبل۔ والد/والدہ (والدین)/سرپرست (سرپرستگان) کی جانب سے تمام تر تعلیمی حقوق کی طالب علم/طالبہ کو منتقلی، ماسوائے کہ بصورت دیگر متعین کیا گیا ہو۔

مجوزہ یا مسترد کردہ کارروائی سے کم از کم 10 روز قبل تحریری نوٹس فراہم کیا جانا چاہیئے، نیز اس میں درج ذیل کا شامل ہونا لازمی ہے:

1) ایجنسی کی جانب سے مجوزہ یا مسترد کردہ کارروائی کی تفصیل؛
2) ایجنسی کی جانب سے کارروائی تجویز یا مسترد کرنے کی وجہ کی تفصیل؛
3) ایجنسی کی جانب سے مجوزہ یا مسترد کردہ کارروائی کے لیے بطور بنیاد استعمال کی جانے والی ہر جانچ کاری کے طریقہ کار، جائزے، ریکارڈ، یا رپورٹ کی تفصیل؛
4) یہ بیان کہ معذوری کے حامل بچے کے والدین کو طریقہ جاتی حفاظتی تدابیر کے تحت تحفظ حاصل ہے اور، اگر یہ نوٹس جانچ کے لیے ابتدائی ریفرل نہیں ہے، تو اس صورت میں وہ ذرائع جن سے طریقہ جاتی حفاظتی تدابیر کی تفصیل کی نقل حاصل کی جا سکتی ہے؛
5) اس حصے کی شرائط کو سمجھنے کے سلسلے میں معاونت کے حصول کے لیے والدین کے لیے رابطے کے ذرائع؛
6) ان دیگر اختیارات کی تفصیل، جنہیں IEP ٹیم زیرِ غور لائی، نیز ان اختیارات کے مسترد کیے جانے کی وجوہات؛ اور
7) ان دیگر عوامل کی تفصیل جو ایجنسی کی تجویز یا استرداد سے متعلقہ ہیں۔

پبلک ایجنسی IEP کو پیشگی تحریری نوٹس کے طور پر تب تک استعمال کر سکتی ہے، جب تک کہ آپ کو موصول ہونے والی دستاویز (دستاویزات) سابقہ طور پر درج کردہ تمام تقاضوں پر پورا اترتی ہو۔

اگر، آپ کے بچے کے لیے IEP تیار کرنے یا اس پر نظرثانی کرنے کی ملاقات کے موقع پر، IEP ٹیم یہ تعین کرتی ہے کہ بچے کو FAPE حاصل کرنے کے لیے ایک مخصوص سروس درکار ہے -- اور اس سروس کو آپ کے بچے کی IEP میں طے شدہ اپنے وقت کے بعد 10 ایامِ اسکول کے اندر بھی نافذ نہیں کیا گیا -- تو پھر مقامی اسکول ڈسٹرکٹ آپ کو ایک تحریری اطلاع فراہم کرے گا کہ سروس کا تاحال نفاذ نہیں کیا گیا۔ مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے آپ کے بچے کی IEP کی عدم تعمیل کے بعد تین ایامِ اسکول کے اندر آپ کو اطلاع فراہم کیا جانا لازم ہے، نیز آپ کو ازالہ کاری کی سروسز کی درخواست کے لیے اسکول ڈسٹرکٹ کے طریقہ ہائے کاروں سے متعلق آگاہ کیا جانا لازم ہے۔ اس سیکشن کے مقصد کے تحت، "ایامِ اسکول" میں وہ ایام شامل نہیں ہوتے جن میں بچہ IEP سروسز کے فقدان یا سروس کے دستیاب ہونے، تاہم بچے کے دستیاب نہ ہونے سے غیر متعلقہ وجوہات کی بناء پر اسکول سے غیر حاضر ہو۔

آپ کسی بھی وقت، IEP ملاقات کے ایسے وقت میں انعقاد کی درخواست کر سکتے ہیں، جو آپ اور اسکول دونوں کے لیے باسہولت ہو۔ درخواست موصول ہونے کے بعد 10 دن کے اندر، ڈسٹرکٹ یا تو اس پر متفق ہو جائے گا اور IDEA ضوابط کے مطابق آپ کو مطلع کرے گا یا پھر آپ کو اس کے استرداد سے متعلق تحریری طور پر مطلع کرے گا، جس میں اس وجہ کی وضاحت ہو گی کہ جس کے تحت آپ کے بچے کے لیے FAPE کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کسی ملاقات کے انعقاد کی ضرورت نہیں۔

قابل فہم زبان میں نوٹس

نوٹس ایسی زبان میں تحریر کیا جانا لازمی ہے جو کہ عام لوگوں کے لیے قابلِ فہم ہو اور اسے آبائی زبان یا دیگر ایسے ذریعہ مواصلت کے ذریعے فراہم کیا جانا چاہئیے کہ جو آپ استعمال کرتے ہوں، ماسوائے کہ یہ واضح طور پر قابلِ عمل نہ ہو۔ اگر آپ کی آبائی زبان یا دیگر ذریعہ مواصلت کوئی تحریری زبان نہ ہو، تو مقامی ڈسٹرکٹ اقدامات عمل میں لائے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ: (a) آپ کے لیے زبانی طور پر یا آپ کی آبائی زبان میں موجود دیگر کسی ذرائع یا دیگر کسی ذریعہ مواصلت کے ذریعے نوٹس کا ترجمہ کیا گیا ہو، (b) یہ کہ آپ کو نوٹس کا مواد سمجھ میں آ رہا ہو، اور (c) یہ کہ ان تقاضوں کے پورا کیے جانے کا ایک تحریری ثبوت موجود ہو۔

الیکٹرانک میل

آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے پیشکش کیے جانے کی صورت میں آپ بذریعہ ای میل درج ذیل کے حصول کا انتخاب کر سکتے ہیں جیسے کہ:

- پیشگی تحریری نوٹس؛
- طریقہ جاتی حفاظتی تدابیر کا نوٹس؛ اور
- مقررہ کارروائی کی شکایت سے متعلقہ نوٹسز۔

والدین کی رضامندی

عمومی جائزہ

آپ کی باخبر رضامندی اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ آپ کو تمام متعلقہ معلومات آپ کی آبائی زبان میں یا دیگر ذریعہ مواصلت سے فراہم کی گئی تھیں۔ اس سے یہ بات بھی ظاہر ہوتی ہے کہ آپ سرگرمی سے واقف ہیں اور تحریری طور پر اس کی رضامندی دیتے ہیں۔ مقامی ڈسٹرکٹ کے لیے درج ذیل صورتوں میں آپ کی (ریاست کے زیرِ نگرانی فارمز کا استعمال کرتے ہوئے) باخبر تحریری رضامندی کا حصول لازم ہے:

- ابتدائی جانچ - ابتدائی جانچ کا انعقاد کرنا تاکہ خصوصی تعلیمی سروسز کے لیے اہلیت کا تعین کیا جا سکے،
- ابتدائی سروسز/پلیسمنٹ - آپ کے بچے کو ابتدائی طور پر خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز فراہم کرنا، یا
- دوبارہ جانچ - آپ کے بچے کی دوبارہ جانچ کرنا۔

آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے جانچ کاری یا دوبارہ جانچ کاری کے حصے کے طور پر موجود ڈیٹا کا جائزہ لیے جانے سے قبل یا آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے تمام بچوں کے لیے ٹیسٹ یا دیگر کسی جانچ کا انعقاد کیے جانے سے قبل آپ کی رضامندی درکار نہیں ہوتی، ماسوائے کہ جب مذکورہ ٹیسٹ یا جانچ کے لیے تمام بچوں کے والدین کی جانب سے رضامندی درکار ہو۔

آپ کی جانب سے رضامندی رضاکارانہ ہے اور آپ کسی بھی وقت اپنی رضامندی سے دستبردار ہو سکتے ہیں۔ آپ کی جانب سے رضامندی سے دستبرداری سے کسی ایسی کارروائی کی نفی نہیں ہوتی (یعنی مسترد نہیں ہوتی) جو رضامندی دینے کے بعد اور آپ کے اسے منسوخ کرنے سے پہلے ہوئی تھی۔ رضامندی کی منسوخی کے حوالے سے مزید معلومات کے لیے، براہ کرم اس دستاویز کے صفحہ 4 پر "رضامندی کی منسوخی" کا سیکشن ملاحظہ کریں۔

ریاست کے نابالغ افراد یا زیر نگہداشت نوجوانوں کی ابتدائی جانچ کے لیے خصوصی قوانین

الینوائے میں "ریاست کے نابالغ افراد" سے "زیرِ نگہداشت نوجوان" مراد لیے جا سکتے ہیں

جیسا کہ IDEA میں بھی استعمال ہوا ہے، ریاست کا نابالغ فرد سے مراد ایک ایسا بچہ ہے جو کہ:

1) ایک رضاعی بچہ ہو، ماسوائے کہ کسی جج نے بچے کے کیس پر نظرثانی کرتے ہوئے یا پھر بچے کی عمومی نگہداشت کی ذمہ دار پبلک ایجنسی نے بچے کے رضاعی والد/والدہ کو بچے کی جانب سے تعلیم کے حوالے سے فیصلے کرنے کا حق تفویض کیا ہو؛
2) ریاستی قانون کے تحت ریاست کا نابالغ فرد تصور کیا جاتا ہو؛
3) ریاستی قانون کے تحت عدالت کا نابالغ فرد تصور کیا جاتا ہو؛ یا
4) عوامی ایجنسی برائے فلاحِ اطفال (public child welfare agency) کی تحویل میں ہو۔

محض ابتدائی جانچوں کے لیے، اگر بچہ ریاست کا نابالغ فرد ہے اور بچہ اپنے والد/والدہ کے ساتھ نہیں رہ رہا، تو اس صورت میں ابتدائی جانچ کے لیے پبلک ایجنسی کو والد/والدہ سے اس غرض سے باخبر رضامندی کے حصول کی ضرورت نہیں ہوتی کہ یہ طے کیا جا سکے کہ آیا بچہ معذوری کا حامل کوئی بچہ ہے اگر –

1) ایسا کرنے کی معقول کوششوں کے باوجود، اسکول ڈسٹرکٹ بچے کے والد/والدہ کو تلاش نہ کر سکے؛
2) ریاستی قانون کے تحت والدین کے حقوق کو کالعدم قرار دیا گیا ہو؛ یا
3) کسی جج یا بچے کی عمومی نگہداشت کی ذمہ دار پبلک ایجنسی نے بچے کے والد/والدہ کے بجائے کسی دوسرے فرد کو تعلیم کے حوالے سے فیصلے کرنے اور ابتدائی جانچ کے لیے رضامندی دینے کا حق تفویض کیا ہو۔

والدین کی رضامندی عدم موجودگی

اگر آپ درج ذیل کے لیے رضامندی دینے سے انکار کرتے ہیں تو اس صورت میں بعض شرائط قابلِ اطلاق ہیں:

- **ابتدائی جانچ -** اگر ابتدائی جانچ کے لیے آپ رضامندی نہیں دیتے یا پھر رضامندی دینے کی درخواست کا جواب دینے میں ناکام ہو جاتے ہیں، تو ممکن ہے، تاہم ڈسٹرکٹ سے مطلوب نہیں کہ وہ، ثالثی اور/یا مطلوبہ کارروائی کی سماعت کے طریقہ کاروں کو بروئے کار لاتے ہوئے ابتدائی جانچ کا انعقاد کروانے کے بعد پیش رفت کرے۔

  مطلوبہ کارروائی کی سماعت کا انعقاد ہونے کی صورت میں، افسر برائے سماعت آپ کی رضامندی کے بغیر ہی ابتدائی جانچ کا انعقاد کروانے کے سلسلے میں پیش رفت کرنے کے لیے اسکول ڈسٹرکٹ کو ہدایت جاری کر سکتا ہے۔ یہ آپ کی جانب سے فیصلے کی اپیل کے سلسلے میں آپ کے حق اور اس بات سے مشروط ہے کہ آپ کا بچہ/بچی کسی بھی انتظامی یا عدالتی کارروائی کے نتیجے کے انتظار میں موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ میں رہے۔

- **ابتدائی سروسز/پلیسمنٹ** – اگر آپ خصوصی تعلیم اور/یا متعلقہ سروسز کی ابتدائی فراہمی کے لیے رضامندی دینے سے انکار کرتے ہیں، تو ڈسٹرکٹ یہ سروسز فراہم نہیں کرے گا۔ مزید برآں، ڈسٹرکٹ ممکنہ طور پر سروسز کی فراہمی کے لیے فیصلے کے حصول کی خاطر کسی ثالثی یا مطلوبہ کارروائی کے طریقہ کاروں میں پیش رفت نہیں کر سکتا۔

  اس صورت میں کہ جب آپ خصوصی تعلیم اور/یا متعلقہ سروسز کی ابتدائی فراہمی کے لیے رضامندی دینے سے انکار کرتے ہیں، ڈسٹرکٹ کو آپ کے بچے کو FAPE کی فراہمی کے اس کے تقاضے کی خلاف ورزی کا مرتکب تصور نہیں کیا جائے گا۔ نہ ہی ڈسٹرکٹ کو آپ کے بچے کے لیے IEP تشکیل دینے کے سلسلے میں ملاقات بلوانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

دوبارہ جانچ کاری – اگر آپ دوبارہ جانچ کاری کے لیے رضامندی دینے سے انکار کرتے ہیں، تو ممکن ہے، تاہم ڈسٹرکٹ سے مطلوب نہیں کہ وہ، ثالثی یا مطلوبہ کارروائی کی سماعت کے ذریعے طریقہ کاروں کو مسترد کرنے میں پیش رفت کرے۔ تاہم، اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے آپ کی رضامندی حاصل کرنے کی معقول کوششیں کرنے اور آپ کے جواب دینے میں ناکام ہونے کی صورت میں یہ دوبارہ جانچ کاری میں پیش رفت کر سکتا ہے۔ اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے ایسے طریقہ کاروں میں پیش رفت کا انتخاب نہ کیے جانے کی صورت میں، اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کو FAPE کی فراہمی میں خلاف ورزی کا مرتکب نہیں ہوتا۔

رضامندی کی تنسیخ

اگر موجودہ طور پر آپ کا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز حاصل کر رہا ہے، تو آپ کو کسی بھی وقت ایسی سروسز کے لیے اپنی رضامندی منسوخ کرنے (واپس لینے) کا حق حاصل ہے۔ آپ رضامندی کو یا تو زبانی یا پھر تحریری طور پر منسوخ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ زبانی طور پر اپنی رضامندی منسوخ کرتے ہیں، تو ڈسٹرکٹ کو چاہیئے کہ آپ کو آپ کی زبانی تنسیخ کے پانچ دن کے اندر تحریری تصدیق لازماً فراہم کرے۔ جب آپ زبانی یا تحریری طور پر، اپنی رضامندی منسوخ کرتے ہیں، تو ڈسٹرکٹ کو آپ کی تنسیخ کو تسلیم کرنے اور جس تاریخ پر تمام خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز ختم ہو جائیں، اس کا حامل پیشگی تحریری نوٹس لازماً فراہم کرنا چاہیئے۔

جب آپ رضامندی منسوخ کرتے ہیں، تو آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ:
1) شاید آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز کی فراہمی جاری نہ رکھ سکے؛

2) آپ کی جانب سے تنسیخ کا تحریری نوٹس موصول ہونے کی بنیاد پر خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز کو جاری نہ رکھنے کی تجویز کے بارے میں، IDEA کے ضوابط کے مطابق، آپ کو بروقت پیشگی تحریری نوٹس لازماً فراہم کرے گا؛
3) آپ کے بچے کو ممکنہ طور پر سروسز کی فراہمی کے معاہدے یا فیصلے کے حصول کے لیے مطلوبہ کارروائی کے طریقہ ہائے کاروں (یعنی، ثالثی، تصفیہ جاتی ملاقات، یا ایک غیر جانبدارانہ مطلوبہ کارروائی کی سماعت) کو بروئے کار نہیں لا سکتا؛
4) اپنی جانب سے آپ کے بچے کو مزید خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز کی فراہمی میں ناکامی کی صورت میں آپ کے بچے کے لیے FAPE دستیاب بنانے کے تقاضے کی خلاف ورزی کا مرتکب نہ ہو؛
5) آپ کے بچے کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز کی مزید فراہمی کے لیے IEP ملاقات کا انعقاد کروانے یا IEP تشکیل دینے کی ضرورت نہیں ہوتی؛ اور
6) آپ کے بچے کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز کی مزید فراہمی کے لیے IEP ملاقات کا انعقاد کروانے یا IEP تشکیل دینے کی ضرورت نہیں ہوتی؛ اور

ایک بار سروسز ختم ہو جائیں، تو اس کے بعد آپ کے بچے/بچی کو عمومی تعلیم کا طالب علم/کی طالبہ تصور کیا جائے گا۔ خصوصی تعلیم کے تادیبی تحفظات سمیت، ان تمام حقوق اور ذمہ داریوں کا بھی خاتمہ ہو جائے گا، جو کہ آپ کے بچے کو پہلے حاصل تھیں (جیسا کہ اس دستاویز میں بیان کیا گیا ہے)۔

نوٹ فرمائیں: ***تنسیخ کے مؤثر ہونے کے نتیجے میں آپ کے بچے کے لیے تمام خصوصی تعلیمی اور متعلقہ سروسز مکمل طور پر ختم ہو جائیں گی۔ تاہم، اگر آپ اپنے بچے کو موصول ہونے والی سروسز کی نوعیت یا تعداد سے اختلاف رکھتے ہیں، بلکہ آپ کا یہ ماننا ہے کہ آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز موصول ہوتی رہنی چاہیئں، تو براہ کرم "شکایت کا تصفیہ"، "ثالثی"، اور "مطلوبہ کارروائی کی سماعت" کے سیکشنز کا جائزہ لیں تاکہ آپ سروسز سے اختلاف کرنے کی صورت میں اپنے حقوق کے بارے میں جان سکیں۔***

ملاقاتوں میں والد/والدہ کی شرکت

آپ کو اپنے بچے کی شناخت، جانچ کاری، اہلیت، دوبارہ جانچ کاری، اور تعلیمی پلیسمنٹ سے متعلق ملاقاتوں میں شرکت کے موقع لازمی طور پر فراہم کیے جانے چاہیئں۔ اسکول ڈسٹرکٹ کو چاہیئے کہ آپ کو ملاقات کا 10 دن کا تحریری نوٹس لازمی فراہم کرے۔ نوٹس کے اندر مقصد، باہمی متفقہ مقام اور وقت کے بارے میں معلومات موجود ہونی چاہیئں، نیز اس میں شرکاء سے متعلق معلومات بھی ہونی چاہیئں۔ IEP ملاقات کے لیے نوٹس میں یہ بیان لازماً شامل ہونا چاہیئے کہ آپ کو ایسے افراد کو مدعو کرنے کا حق حاصل ہے جو آپ کے بچے سے متعلق خصوصی معلومات یا مہارت کے حامل ہوں کہ وہ آپ کے ہمراہ IEP ملاقات میں شریک ہو سکیں۔ آپ کو یہ درخواست دینے کا حق حاصل ہے کہ اسکول ڈسٹرکٹ ملاقات کے لیے مترجم فراہم کرے۔ آپ کو یہ درخواست کرنے کا حق حاصل ہے کہ مترجم IEP ملاقات میں سوائے مترجم کے اور کوئی کردار ادا نہ کرے، اور اسکول ڈسٹرکٹ کو اس درخواست کی تکمیل کے لیے مناسب کوششیں کرنی چاہیئں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ اسکول ڈسٹرکٹ نے غیر معقول طور پر ایک ایسے مترجم کے لیے آپ کی درخواست کو مسترد کر دیا ہے جو IEP ملاقات میں کوئی اور کردار ادا نہ کرے، تو آپ کو IDEA اور اسکول کوڈ کے آرٹیکل 14 کے تحت تمام حقوق حاصل ہیں۔ ان حقوق میں مطلوبہ کارروائی کی سماعت، ریاستی شکایت، ثالثی، ISBE نگرانی، اور دفتر برائے شہری حقوق (Office for Civil Rights) میں شکایت درج کرانا شامل ہے۔

آپ کو IEP کارروائی کی اہم دستاویزات کے تحریری ترجموں کا حق حاصل ہے۔ اسکول ڈسٹرکٹ سے تقاضا کیا جاتا ہے کہ *والد/والدہ/سرپرست کے کانفرنس کے اطلاعی فارم* (ISBE فارم 34-D57) کے ذریعے آپ کو اس بات سے مطلع کرے کہ ترجمہ شدہ دستاویزات کی درخواست کیسے کی جائے اور تراجم کے بارے میں کوئی بھی سوالات یا شکایات ہونے کی صورت میں کس سے رابطہ کیا جائے۔

والد/والدہ ہونے کی حیثیت سے، آپ اپنے بچے کی IEP ٹیم کے ایک اہم رکن ہیں اور آپ کو اپنے بچے کی تعلیمی پلیسمنٹ کے حوالے سے ان ملاقاوں میں شامل ہونے کی ترغیب دی جاتی ہے جن میں اہم فیصلے کیے جاتے ہیں۔ تاہم، اگر آپ ملاقات میں شامل نہ ہو سکیں، تو اسکول ڈسٹرکٹ آپ کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے دیگر ذرائع کا استعمال کرے گا، جن میں انفرادی یا کانفرنس ٹیلی فون کالز شامل ہیں۔ آپ کے بچے کی سروسز اور پلیسمنٹ کے بارے میں فیصلے IEP ٹیم کر سکتی ہے خواہ آپ ملاقات میں شریک نہ بھی ہوں، تاہم ڈسٹرکٹ کو ملاقات کے لیے باہمی متفقہ وقت اور جگہ کا انتظام کرنے کے سلسلے میں اپنی کوششوں کا ریکارڈ رکھنے کی ضرورت ہے جس میں ثبوت شامل ہے، مثلاً کی گئی تفصیلی ٹیلی فون کالز یا اگر ان کے لیے کوشش کی گئی ہو اور ان کالز کے نتائج، آپ کو ارسال کردہ خط و کتابت کی نقول اور موصول ہونے والے جوابات، یا آپ کے گھر یا جائے کار پر کیے گئے دوروں کے تفصیلی ریکارڈز سمیت ان دوروں کے نتائج۔

ایسے بچے کے لیے نوٹس، جو 14½ سال کی عمر (یا اس سے کم عمر، اگر IEP ٹیم کی جانب سے بحیثیتِ مناسب تعین کیا گیا ہو) سے آغاز کر رہا ہو، میں اس بات کی نشاندہی ہونی چاہیئے کہ ملاقات کا ایک مقصد آپ کے بچے کی منتقلی کی سروس کی ضروریات کے بیان کی تیاری ہو گا اور یہ کہ اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کو ملاقات میں مدعو کرے گا اور دیگر کسی ایسی ایجنسی کی نشاندہی کرے گا جسے ملاقات میں نمائندہ بھیجنے کی دعوت دی جائے گی۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ آپ اور آپ کے بچے کو ملاقات کی کارروائیاں سمجھ میں آ رہی ہیں، ڈسٹرکٹ ہر ضروری اقدام کرے گا، جس میں آپ کے یا آپ کے بچے کے قوتِ سماعت سے محروم ہونے یا آپ کی آبائی زبان انگریزی نہ ہونے کی صورت میں مترجم کا انتظام کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

IEP ٹیم کے لیے سال میں کم از کم ایک بار ملاقات کرنا، نیز ہر تعلیمی سال کے آغاز پر آپ کے بچے کے لیے IEP نافذ کرنا لازمی ہے۔ سالانہ ملاقات کے بعد، آپ اور اسکول اس بات پر متفق ہو سکتے ہیں کہ آپ کے بچے کے IEP میں ترمیم کرنے کے مقصد کے لیے IEP ملاقات نہ

بلائی جائے۔ اس کے بجائے، تحریری دستاویز کے ذریعے IEP میں ترمیم یا تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ تبدیلیوں سے متعلق IEP ٹیم کے اراکین کو مطلع کیا جانا لازمی ہے۔

خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز کے لیے آپ کے بچے کی اہلیت کا تعین کرنے کے سلسلے میں ملاقات یا آپ کے بچے کے IEP کا جائزہ لینے کے لیے ایک ملاقات سے قبل تین ایامِ اسکول کے اندر (یا ممکنہ طور پر جلد از جلد آپ کی تحریری رضامندی کے ساتھ تین ایامِ اسکول کے اندر IEP ملاقات طے ہونے کی صورت میں)، مقامی اسکول ڈسٹرکٹ آپ کو اس تمام تحریری مواد کی نقول فراہم کرے گا، جس پر IEP ٹیم ملاقات میں غور و حوض کرے گی تاکہ آپ ملاقات میں مکمل طور پر واقف ٹیم کے رکن کی حیثیت سے شامل ہو سکیں۔ آپ کے پاس ترسیل کے دستیاب طریقوں میں سے انتخاب کرنے کا اختیار موجود ہے، جس میں باقاعدہ ڈاک اور اسکول سے امواد اٹھانے کا عمل لازماً شامل ہونا چاہیئے۔

قابل اطلاق وفاقی اور ریاستی قانون کے تقاضوں سے مشروط، کسی بھی خصوصی تعلیمی اہلیت یا IEP کی جائزہ ملاقات سے قبل آپ کو اپنے بچے کے اسکول کے طالب علم کے ریکارڈز کا جائزہ لینے اور ان کی نقل کروانے کے سلسلے میں اپنے حق سے آگاہ ہونا چاہیئے۔

جانچ کاری کے طریقہ ہائے کار

آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کی جانچ کاری کا عمل انجام دیتے وقت جانچ کاری کے مختلف ذرائع اور حکمت عملیاں لازماً بروئے کار لائے گا. جانچ کاری میں آپ کے بچے کی ممکنہ معذوری سے متعلقہ تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جانا لازمی ہے۔ اسکول ڈسٹرکٹ تکنیکی طور پر مناسب آلات اور ایسے طریقہ ہائے کار استعمال کرے گا جو نسل، ثقافت، زبان، یا معذوری کے باعث آپ کے بچے کے لیے متعصب نہ ہوں۔ امواد اور طریقہ ہائے کاروں کی فراہمی اور انتظام ایسی زبان اور ایسی صورت میں کیا جانا لازمی ہے جو حتی الامکان آپ کے بچے کے علم اور اہلیت کی بنیاد پر درست معلومات فراہم کرے۔

ابتدائی جانچ کاری

یا تو آپ یا پھر اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کی ابتدائی جانچ کے لیے ابتدائی درخواست کر سکتا ہے۔ جانچ کاری کی درخواست موصول ہونے کے بعد 14 ایامِ اسکول کے اندر، ڈسٹرکٹ یہ طے کرے گا کہ آیا جانچ کاری کا کوئی جواز موجود ہے۔ اگر ڈسٹرکٹ یہ طے کرتا ہے کہ جانچ کاری نہ کرائی جائے، تو آپ کو اس کا تحریری نوٹس فراہم کیا جائے گا۔

اگر ڈسٹرکٹ طے کرتا ہے کہ جانچ کا انعقاد کیا جانا چاہیئے تو:

A) ڈسٹرکٹ (آپ سمیت) جانچ کاری کے ڈیٹا کو منظم کرنے اور اس کو واضح کرنے کے علم اور مہارتوں کے حامل افراد کی ٹیم کو بلائے گا. ٹیم کی تشکیل کاری بچے کی علامات کی نوعیت اور دیگر متعلقہ عوامل کی بنیاد پر مختلف ہو گی۔

B) ٹیم جانچ کاری مکمل کرنے کے ضروری جائزوں کی نشاندہی کرے گی اور آپ کے لیے تحریری نوٹیفکیشن تیار کرے گی۔ نوٹیفکیشن یا تو ہر ڈومین کے لیے درکار جائزوں کو بیان کرے گا یا واضح کرے گا کہ کیوں کسی کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

C) ڈسٹرکٹ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ مطلوبہ جائزوں کو انجام دینے کی خاطر والدین کی رضامندی کے لیے ڈسٹرکٹ کی درخواست سمیت، ٹیم کے فیصلوں کا نوٹیفکیشن، 14 ایامِ اسکول کی ٹائم لائن کے اندر آپ کو بھیجا جائے۔

جانچ کاری کے ضروری ہونے کا تعین کیے جانے کی صورت میں، ڈسٹرکٹ آپ کی جانب سے مطلوبہ جائزوں کو انجام دینے کی تحریری رضامندی پر دستخط کرنے کی تاریخ کے بعد 60 ایامِ اسکول کے اندر جانچ کاری لازمی مکمل کرے گا۔ اگر آپ کی جانب سے رضامندی فراہم کیے جانے کے بعد تعلیمی سال میں 60 ایامِ اسکول سے کم دن باقی ہوں، تو اہلیت کا تعین کیا جائے گا، اور IEP ملاقات بعد کے تعلیمی سال کے پہلے دن سے قبل مکمل کی جائے گی۔

جانچ کاری کا انعقاد اہل افراد پر مشتمل ٹیم سے کروانا چاہیئے اور اس میں آپ کی رائے شامل ہونی چاہیئے۔ اگر مطالعے، ریاضی کی مناسب تعلیم کا فقدان، یا انگریزی میں محدود مہارت فیصلہ کن عوامل کے طور پر طے ہوں، تو اس صورت میں آپ کے بچے کا تعین معذوری کے حامل بچے کے طور پر نہیں کیا جائے گا۔

اگر کوئی ڈسٹرکٹ جانچ کا انعقاد کروانے میں ناکام ہوتا ہے، تو آپ اس ناکامی کی اپیل ایک غیرجانبدار مطلوبہ کارروائی کی سماعت میں کر سکتے ہیں، شکایت کے حوالے سے ریاستی طریقہ ہائے کار بروئے کار لاتے ہوئے اس ناکامی پر غور و حوض کی درخواست کر سکتے ہیں، یا پھر ثالثی کی درخواست کر سکتے ہیں۔

دوبارہ جانچ کاری

ابتدائی جانچ کے بعد اسکول کم از کم ہر تین سال بعد آپ کے بچے کی دوبارہ جانچ کرے گا، ماسوائے اس صورت کے کہ آپ اور اسکول دوبارہ جانچ کے غیر ضروری ہونے پر اتفاق نہ کر لیں۔

آزادانہ تعلیمی جانچ کاری (Independent Educational Evaluation)

عمومی
IEP ملاقات کے اختتام پر آپ کو *کانفرنس کی سفارشات کے حوالے سے والد/والدہ/سرپرست کے اطلاعی فارم* کی ایک نقل دی جائے گی۔ اس میں ٹیم کی جانب سے غور کردہ اختیارات کی تخصیص کی گئی ہے اور نتائج سے اختلاف کی صورت میں یہ آپ کو آپ کی آزادانہ تعلیمی جانچ (IEE) کے حصول کے حق سے آگاہ کرتی ہے۔

تعریفیں

- ایک آزادانہ تعلیمی جانچ سے مراد کسی ایسے مستند شخص کی جانب سے کی گئی جانچ ہے، جسے آپ نے منتخب کیا ہو نہ کہ اسے آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ نے بھرتی کیا ہو۔
- عوامی خرچ سے مراد یہ ہے کہ ڈسٹرکٹ یا تو جانچ کے مکمل اخراجات کی ادائیگی کرے یا اس بات کو یقینی بنائے کہ جانچ بصورت دیگر آپ کے لیے مفت فراہم کی جائے۔

عوامی خرچ پر والد/والدہ کا جانچ کاری کے حصول کا حق
اگر آپ اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے منعقد کردہ یا حاصل کردہ جانچ کے نتائج سے متفق نہیں ہیں تو آپ کو عوامی خرچ پر IEE کے حصول کا حق حاصل ہے۔ آپ کو تحریری شکل میں درخواست دینی ہو گی اور یہ درخواست مقامی اسکول ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ کو جمع کرانی ہو گی۔

درخواست موصول ہونے پر، ڈسٹرکٹ یا تو لازماً:
- درخواست کو منظور کرے گا اور عوامی خرچ پر IEE فراہم کرے گا، یا
- تحریری درخواست کے پانچ دن کے اندر ایک غیر جانبدارانہ مطلوبہ کارروائی کی سماعت کا آغاز کرے گا تاکہ یہ بتا سکے کہ ڈسٹرکٹ کی جانچ مناسب تھی۔

آپ سے آپ کے غیر متفق ہونے کی وضاحت طلب کر کے اسکول ڈسٹرکٹ آپ سے اپنی جانچ پر اعتراض کرنے کی وجہ سے متعلق سوال کر سکتا ہے، تاہم یہ غیر معقول طور پر جانچ میں تاخیر نہیں کر سکتا نہ ہی اسے مسترد کر سکتا ہے۔

اگر ڈسٹرکٹ IEE کی ادائیگی پر متفق ہوتا ہے، تو آپ کی درخواست پر یہ آپ کو اس سلسلے میں لازماً معلومات فراہم کرے گا کہ ایک آزادانہ تعلیمی جانچ کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ جب کبھی کوئی IEE عوامی خرچ پر ہوتا ہے، تو جانچ کے مقام اور ممتحن کی تعلیمی اہلیتوں سمیت جس معیار کے تحت جانچ کا حصول ہو، وہ وہی معیار ہونا چاہیئے جو ڈسٹرکٹ جانچ کا آغاز کرتے وقت استعمال کرتا ہے۔

اگر کوئی ڈسٹرکٹ مطلوبہ کارروائی کی سماعت کا آغاز کرتا ہے اور افسر برائے سماعت جانچ کاری کا حکم دیتا ہے، تو جانچ کاری کی لاگت عوامی خرچ پر ہونی چاہیئے۔ اگر افسر برائے سماعت کا حتمی فیصلہ یہ ہو کہ ڈسٹرکٹ کی جانب سے کی گئی جانچ درست ہے، تو آپ پھر بھی IEE کا حق رکھتے ہیں، تاہم اپنے خرچ پر۔

اگر آپ عوامی خرچ پر IEE حاصل کرتے ہیں یا ڈسٹرکٹ کے ساتھ ذاتی خرچ پر حاصل کردہ کسی جانچ کا اشتراک کرتے ہیں، تو جانچ کے نتائج پر غور و حوض اس صورت میں پبلک ایجنسی کرے گی، کہ اگر یہ آپ کے بچے کو FAPE کی فراہمی کے حوالے سے کیے گئے کسی بھی فیصلے میں ایجنسی کے معیار پر پورا اترتی ہو۔

آپ مطلوبہ کارروائی کی سماعت میں IEE کو بطور ثبوت بھی پیش کر سکتے ہیں۔

عوامی یا ذاتی خرچ پر کیے گئے IEE کی رپورٹ موصول ہونے کے بعد 10 دن کے اندر، ڈسٹرکٹ ایک تحریری نوٹس فراہم کرے گا جس میں وہ تاریخ بیان کی گئی ہو جس پر IEP ٹیم نتائج پر غور و حوض کرنے کے لیے ملاقات کرے گی۔

نجی اسکولوں میں موجود بچوں کے والدین کی جانب سے یکطرفہ پلیسمنٹ کے تقاضے

جب آپ اپنے بچے کو اپنی مرضی سے (دینی سمیت) نجی اسکول/سہولتی مرکز میں ڈلواتے ہیں تو اس صورت میں یہ سیکشن آپ کے بچے کے حقوق کی وضاحت کرتا ہے۔

عمومی جائزہ
نجی اسکولوں میں داخل بچوں سمیت، خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز کی ضرورت کے حامل ریاست کے اندر رہائش پذیر معذوریوں کے حامل تمام بچوں کے مقام کا تعین، نشاندہی، اور ان کی جانچ کی جانی چاہیئے۔ یہ عمل، جسے *بچے کی تلاش* کہا جاتا ہے، اس پبلک اسکول ڈسٹرکٹ کی ذمہ داری ہے جہاں آپ کے بچے کا نجی یا ہوم اسکول واقع ہو۔ آپ کے بچے کے خصوصی تعلیمی سروسز کے لیے اہل ہونے کا تعین کیے جانے کی صورت میں، *'بچے کی تلاش'* میں دوبارہ جانچ کا حق شامل ہوتا ہے، جو کہ ہر تین سال میں ایک مرتبہ کروانا لازمی ہے۔ اس دستاویز میں بیان کردہ شناخت اور جانچ سے متعلقہ حقوق کا اطلاق ہوتا ہے خواہ آپ نے اپنے بچے کو نجی اسکول/سہولتی مرکز میں ہی کیوں نہ ڈالا ہو۔

تاہم، جب آپ اپنے معذوری کے شکار بچے کو نجی اسکول میں ڈلواتے ہیں، تو آپ کے بچے کو کسی بھی ایسی خصوصی تعلیم یا متعلقہ سروسز کے حصول کا حق حاصل نہیں ہوتا جو کہ پبلک اسکول میں داخل ہونے کی صورت میں اس بچے یا بچی کو حاصل ہوتا۔ نجی اسکول میں داخل رہتے ہوئے آپ کے بچے کو بعض خصوصی تعلیمی سروسز دستیاب ہو سکتی ہیں، تاہم ان کی نوعیت اور تعداد اس بات پر انحصار کرتے ہوئے محدود ہو گی کہ جس جگہ آپ کے بچے کا نجی اسکول واقع ہے، وہاں پبلک اسکول کا نجی اسکول کے طلبہ کو خدمات کی فراہمی کے فیصلے کا کیا طریقہ کار ہے۔ اسکول کا فیصلہ نجی اسکولوں کے نمائندوں اور معذوریوں کے حامل نجی اسکول کے بچوں کے والدین پر مشتمل ایک نمائندہ گروہ سے مشاورت کے بعد لیا جاتا ہے۔ اسکول یہ طے کرتا ہے کہ ان محدود وفاقی فنڈز کو کیسے استعمال کرنا ہے جنہیں نجی اسکول سروسز کے لیے تفویض کیا گیا ہے۔ اگر کوئی پبلک اسکول آپ کے بچے کو کسی بھی قسم کی سروس کی فراہمی کا انتخاب کرتا ہے، تو پھر سروسز کا ایک منصوبہ تشکیل دیا جانا یا اس کا نفاذ کیا جانا لازم ہے۔

سروسز کا منصوبہ

سروسز کے منصوبے میں آپ کے بچے کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز کی فراہمی کے "طریقہ کار، مقام، اور اسے انجام دینے والے فرد" کا شامل ہونا لازم ہے۔ سروسز کے منصوبے میں صرف وہ سروسز ظاہر ہونی چاہیئں جو کہ والدین کی جانب سے نجی اسکول میں ڈلوائے گئے معذوری کا حامل کسی ایسے بچے کو پیش کردہ ہوں، جسے سروسز کی موصولی کے لیے مخصوص کیا گیا ہو، اور وہ معقول حد تک، لازماً، IDEA کے اندر IEP کے مواد کے تقاضوں پر پورا اترتا ہو۔ چونکہ حصہ B کے تحت FAPE کے مستحق معذوریوں کے حامل طلبہ کو سروسز کا تمام تر سلسلہ موصول ہو گا، لہٰذا زیادہ محدود سروسز کے ان منصوبوں کی نسبت ان کے IEPs عموماً زیادہ جامع ہوں گے جنہیں ان بچوں کے لیے تشکیل دیا اور نافذ کیا گیا ہو جو کہ والدین کی جانب سے نجی اسکول میں ڈلوائے گئے معذوریوں کے حامل بچے ہوتے ہیں اور جنہیں مقامی تعلیمی ایجنسی (Local Education Agency (LEA)) کی جانب سے سروسز کی موصولی کے لیے نامزد کیا گیا ہوتا ہے۔ یہ تقاضا کہ سروسز کا منصوبہ IEP کے تقاضوں پر، معقول حد تک پورا اترتا ہو، اس امر کو یقینی بنائے گا کہ والدین کی جانب سے نجی اسکول میں ڈلوائے گئے معذوریوں کے حامل بچے کو اصلاً فراہم کردہ سروسز، بچے کی ضروریات کو معنی خیز انداز میں پورا کریں گی۔

نجی اسکول کی پلیسمنٹ کے لیے بازادائیگی

اگر اس سوچ کی بنیاد پر آپ اپنے بچے کو ایک نجی ایلیمینٹری یا سیکنڈری اسکول میں داخل کرواتے ہیں کہ پبلک اسکول کی جانب سے FAPE فراہم نہیں کیا جا رہا تھا، تو درج ذیل کا اطلاق ممکن ہے:

- اگر یہ بات مشاہدے میں آتی ہے کہ ڈسٹرکٹ کی جانب سے مذکورہ اندراج سے قبل FAPE کو بروقت انداز میں دستیاب نہیں بنایا گیا، تو عدالت یا افسر برائے سماعت آپ کو اس اندراج پر کیے گئے خرچ کی بازادائیگی کا ڈسٹرکٹ سے تقاضا کر سکتا ہے۔

افسر برائے سماعت کی جانب سے عنایت کی گئی بازادائیگی کی رقم میں کمی کی جا سکتی ہے یا اسے مسترد کیا جا سکتا ہے:

- اگر، IEP کی اس حالیہ ترین ملاقات کے دوران جس میں آپ نے اپنے بچے کو پبلک اسکول سے ہٹانے سے قبل شرکت کی ہو، آپ نے اپنے خدشات اور اپنے بچے کا نان پبلک اسکول یا سہولتی مرکز میں اندراج کروانے کے ارادے کو بیان کرنے سمیت، IEP ٹیم کو یہ اطلاع نہیں دی کہ آپ ڈسٹرکٹ کی جانب سے مجوزہ پلیسمنٹ کو مسترد کر رہے ہیں؛

- اگر طالب علم/طالبہ کے پبلک اسکول سے ہٹائے جانے سے (کاروباری دن آنے والی کسی بھی تعطیلات سمیت) 10 کاروباری دن قبل، آپ نے ڈسٹرکٹ کو مذکورہ بالا معلومات سے متعلق نوٹس فراہم نہیں کیا؛
- اگر اپنے بچے کو پبلک اسکول سے ہٹانے سے قبل، اسکول ڈسٹرکٹ نے آپ کو اپنے اس ارادے سے مطلع کیا ہو کہ آپ کے بچے کی جانچ کی جائے گی، تاہم آپ نے اس بچے/بچی کو اس جانچ کے لیے نہیں بھیجا؛ یا
- آپ کی جانب سے کی گئی کارروائیوں کے حوالے سے نامعقولیت کے عدالتی نتیجے میں۔

اس قسم کے نوٹس کی فراہمی میں ناکامی کی صورت میں بازادائیگی کے خرچ میں کمی یا استرداد ممکن نہیں کہ اگر:

- والد/والدہ/سرپرست انگریزی زبان پڑھ اور لکھ نہ سکیں؛
- نوٹس کے تقاضوں کی تعمیل کے نتیجے میں آپ کے بچے کو جسمانی یا سنگین جذباتی نقصان پہنچنے کا احتمال ہو؛
- اسکول نے آپ کو اس طرح کا نوٹس فراہم کرنے سے منع کیا ہو؛ یا
- آپ کو مذکورہ بالا نوٹس کے تقاضے سے مطلع نہ کیا گیا ہو۔

معذوریوں کے حامل طلبہ کا نظم و ضبط

اگر آپ کے بچے/بچی کا رویہ اس کے یا دوسرے بچوں کے سیکھنے کے عمل میں رکاوٹ پیدا کر رہا ہو، تو آپ کے بچے کے IEP کی تشکیل میں ایسی حکمتِ عملیوں کو لازماً زیرِ غور لانا ہو گا جن میں مثبت رویہ جاتی مداخلتیں اور معاونتیں شامل ہوں۔ اگر آپ کا بچہ طلبہ کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتا ہے، تو اسکول کا عملہ اس بچے/بچی کو موجودہ پلیسمنٹ سے ہٹا سکتا ہے۔

معطلیوں کی تعریفیں

جب بطور والد/والدہ، آپ سے اسکول آ کر انضباطی خلاف ورزی کے باعث اپنے بچے کو لے جانے کے لیے کہا جاتا ہے، تو اس صورت میں ضوابط کے تحت خروج کو "معطلی" کہا جاتا ہے۔ **معطلی یا بے دخلی میں اسکول اور اسکول کی تمام سرگرمیوں سے معطلی یا بے دخلی، نیز اسکول کے احاطے میں موجودگی پر پابندی شامل ہو سکتی ہے۔**

قلیل مدتی برطرفیاں (تعلیمی سال کے عرصے کے دوران 10 ایام اسکول سے کم)۔

اگر آپ کا بچہ طلبہ کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتا ہے، تو اسکول کا عملہ تعلیمی سال کے دوران اس بچے/بچی کو موجودہ پلیسمنٹ سے 10 روز یا اس سے کم عرصے کے لیے ہٹا سکتا ہے۔ ان اخراج کے دوران اسکول ڈسٹرکٹ کو تعلیمی سروسز فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ماسوائے اس صورت کے کہ سروسز اسی طرح کے حالات میں معذوریوں کے بغیر طلبہ کو فراہم کی جائیں۔

طویل مدتی اخراج (تعلیمی سال کے دوران کل 10 روز یا اس سے زائد کے لیے)

معذوری کے شکار کسی بچے کا اپنی موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ سے خروج **پلیسمنٹ میں تبدیلی** ہے اگر:

1) خروج لگاتار 10 ایامِ اسکول سے زائد کے لیے ہو؛ **یا**
2) بچہ اخراج کے ایک ایسے لگاتار سلسلے کی زد میں ہو جو کہ ایک پیٹرن قائم کریں کیونکہ:
   a) تعلیمی سال کے دوران اخراج کا سلسلہ کل 10 ایامِ اسکول سے زائد ہو؛
   b) بچے کا رویہ ماضی کے واقعات میں پائے گئے بچے کے اس رویے جیسا ہی ہے کہ جس کے نتیجے میں اخراج کا سلسلہ شروع ہوا؛ اور
   c) ہر خروج کی طوالت جیسے اضافی عوامل سے، کل وقت جس دوران بچہ خارج رہا، نیز یہ برطرفیاں ایک دوسرے سے کتنے عرصے کے فرق سے ہوئیں۔

آیا اخراج کے پیٹرن سے پلیسمنٹ میں کوئی تبدیلی تشکیل پاتی ہے اس کا فیصلہ اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے کیس در کیس کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اور، اگر اسے چیلنج کیا جائے، تو یہ مطلوبہ کارروائی اور عدالتی کارروائیوں کی جانب سے زیر غور لایا جاتا ہے۔

جب انضباطی برطرفیاں کل 10 ایامِ اسکول سے زائد ہو جائیں، تو اسکول ڈسٹرکٹ تعلیمی سروسز کی فراہمی لازماً جاری رکھے گا۔ آپ کے بچے کے اساتذہ میں سے کم از کم ایک سے مشاورت کے بعد اسکول کا عملہ، لازماً یہ طے کرے گا کہ کس حد تک سروسز درکار ہیں تاکہ آپ کے بچے کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ -- اگرچہ ایک دوسری ترتیب کے اندر ہی ہو، عمومی تعلیمی نصاب میں شمولیت کو جاری رکھ سکے -- اور اخراج کے دوران IEP میں طے کردہ اہداف کو پورا کرنے کی جانب پیش رفت کر سکے۔

تعلیمی سال کے دوران کل 10 ایامِ اسکول سے زائد انضباطی اخراج کو اسکول کے افسران کی جانب سے پلیسمنٹ میں تبدیلی تصور کیا جا سکتا ہے۔ ایسا ہونے کی صورت میں، اسکول ڈسٹرکٹ کو چاہیئے کہ آپ کو اپنے فیصلے سے مطلع کرے اور آپ کو طریقہ جاتی حفاظتی تدابیر کی ایک نقل اسی دن فراہم کرے جس دن برطرفی کا فیصلہ کیا گیا ہو۔ آپ کے بچے کے اساتذہ میں سے کم از کم ایک سے مشاورت کے بعد اسکول کا عملہ، یہ طے کرے گا کہ برطرفی کے عرصے کے دوران، کس حد تک سروسز درکار ہیں۔ آپ کے بچے کو، حسبِ مناسبت، ایک عملی رویہ جاتی جائزے سمیت رویہ جاتی مداخلتی سروسز اور تجدیدات موصول ہوں گی، جو کہ رویہ جاتی خلاف ورزی کے تدارک کے لیے وضع کی گئی ہیں تاکہ ایسی صورتِ حال دوبارہ نہ ہو۔ اس کے علاوہ، مظاہرہ کے تعین کے جائزے (manifestation determination review (MDR)) کا انعقاد کروانے کے لیے، اخراج کا فیصلہ لیے جانے کے 10 ایامِ اسکول کے اندر ممکنہ طور پر جلد از جلد ایک IEP ملاقات بلوائی جائے۔

مظاہرہ کے تعین کا جائزہ

MDR کا انعقاد کرواتے وقت، IEP ٹیم آپ کے بچے کی فائل میں موجود تمام تر متعلقہ معلومات پر غور و حوض کرے گی، بشمول آپ کے بچے کا IEP، عملے کے مشاہدات، اور کوئی بھی متعلقہ معلومات جو آپ کو بھیجی گئی ہوں۔ IEP ٹیم یہ طے کرتی ہے کہ:

- کیا رویہ آپ کے بچے کی معذوری کے باعث تھا یا اس سے کوئی براہِ راست اور حقیقی تعلق رکھتا تھا، یا
- کیا رویہ اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے آپ کے بچے کے IEP کے نفاذ میں ناکامی کا براہِ راست نتیجہ تھا۔

اگر ٹیم یہ طے کرتی ہے کہ مذکورہ بالا بیانات میں کوئی ایک قابلِ اطلاق ہے، تو پھر آپ کے بچے کے رویے پر اس کی معذوری کے مظاہرے کے طور پر غور و حوض کیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ کو طالب علم/طالبہ کے رویہ جاتی مداخلتی منصوبے کا جائزہ لینے کی ضرورت ہو گی یا، اگر رویہ جاتی مداخلتی منصوبہ تاحال تشکیل نہیں دیا گیا، تو تشکیل دینا ہو گا۔

A. معذوری کا مظاہرہ

اس تعین کی بنیاد پر کہ رویہ آپ کے بچے کی معذوری کا ایک مظاہرہ تھا، IEP ٹیم:

- ایک عملی رویہ جاتی جائزے کا انعقاد کرے گی اور رویہ جاتی مداخلتی منصوبے (BIP) کا نفاذ کرے گی، بشرطیکہ اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے کسی ایسے رویے کا تعین کیے جانے سے پیشتر اس قسم کا کوئی جائزہ منعقد نہ کیا گیا ہو، جس کے نتیجے میں پلیسمنٹ تبدیل ہوئی ہو،
- ایسی صورت حال میں کہ جس میں BIP کا نفاذ کیا گیا ہو، اس کا جائزہ لے گی اور/یا مذکورہ رویے کا تدارک کرنے کے لیے حسبِ ضرورت منصوبے میں تبدیلی لائے گی؛ اور
- آپ کے بچے/بچی کو اس پلیسمنٹ میں واپس بھیجے گی جس میں سے اسے برطرف کیا گیا تھا، ماسوائے کہ آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ پلیسمنٹ میں کسی تبدیلی پر متفق ہوں، ماسوائے اس صورت کے کہ جب طالب علم/طالبہ کو منشیات، ہتھیاروں، اور/یا سنگین جسمانی اشتعال انگیزی کے سبب خارج کر کے ایک عارضی متبادل تعلیمی ترتیب (interim alternative educational setting) میں منتقل کیا گیا ہو۔ (عارضی متبادل تعلیمی ترتیب [IAES] سے متعلق مزید معلومات کے لیے اگلا صفحہ ملاحظہ کریں۔)

B. معذوری کے مظاہرہ کا نہ ہونا:

اگر یہ طے ہوتا ہے کہ آپ کے بچے/بچی کا رویہ اس کی معذوری سے متعلق نہیں تھا، موزوں انضباطی طریقہ کاروں کا اس طور اطلاق کیا جا سکتا ہے جیسے کہ وہ معذوریوں کے بغیر طلبہ ہوں گے — **ماسوائے** اس صورت کے کہ معذوریوں کے حامل طلبہ اس تعلیمی سال کے دوران 10 ایامِ اسکول سے زائد کے لیے خارج کیے جانے کی صورت میں FAPE لازماً موصول کرتے رہیں۔

اگر مقامی ڈسٹرکٹ ایسے موزوں انضباطی طریقہ کاروں کا آغاز کرتا ہے جن کا اطلاق تمام طلبہ پر ہوتا ہو، تو ڈسٹرکٹ کے لیے اس بات کو یقینی بنانا لازمی ہے کہ آپ کے بچے کے خصوصی تعلیمی و انضباطی ریکارڈز غور و حوض کے لیے اس شخص (اشخاص) کو بھیجے جائیں جو کارروائی سے متعلق حتمی تعین کرتے ہوں۔

<u>مطلوبہ کارروائی کی سماعت کا تیز تر عمل</u>

اگر آپ انضباطی پلیسمنٹ یا MDR کے حوالے سے کیے گئے کسی فیصلے سے متفق نہیں ہیں، تو آپ کو ایک تیز تر مطلوبہ کارروائی کی سماعت کے لیے درخواست دینے کا حق حاصل ہے۔ آپ کی جانب سے تحریری درخواست کیے جانے پر مقامی ڈسٹرکٹ یا ISBE ایک تیز تر سماعت کا انتظام کرے گا۔

اس کے علاوہ، اگر اسکول ڈسٹرکٹ یہ سمجھتا ہے کہ آپ کے بچے یا بچی کو اس کی موجودہ پلیسمنٹ میں رکھنے کے نتیجے میں حقیقتاً آپ کے بچے یا دیگر بچوں کو جسمانی نقصان پہنچنے کا احتمال ہے، تو اسکول آپ کے بچے کی پلیسمنٹ کو IAES میں تبدیل کرنے کے لیے ایک تیز تر مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی درخواست کر سکتا ہے۔ افسر برائے سماعت اس صورت میں بھی پلیسمنٹ کی ہدایت کر سکتا ہے کہ اگر آپ کے بچے یا بچی کے رویے اس کی معذوری کے مظاہر ہوں۔

سماعت کی درخواست کی تاریخ سے لے کر 20 ایامِ اسکول کے اندر تیز تر سماعت کا انعقاد کیا جانا لازمی ہے اور اس کا نتیجہ سماعت کے بعد 10 ایامِ اسکول کے اندر تعین کی صورت میں سامنے آنا چاہیئے۔

<u>عبوری متبادل تعلیمی ترتیب</u>

IAES ایک مختلف مقام ہے جہاں انضباطی وجوہات کی بناء پر ایک مخصوص مدت کے لیے تعلیمی سروسز فراہم کی جاتی ہیں۔ ترتیب IEP ٹیم کی جانب سے طے کی جائے گی اور اس کا انتخاب اس لیے کیا جانا چاہیئے کہ آپ کے بچے کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ -- اگرچہ ایک دوسری ترتیب کے اندر ہی، عمومی تعلیمی نصاب میں شمولیت کو جاری رکھ سکے -- اور موجودہ IEP میں دی گئی سروسز اور تجدیدات سمیت ان سب کا حصول جاری رکھے سکے کہ جو اسے اپنے IEP اہداف پر پورا اترنے میں مدد دیں گی۔ متبادل ترتیب میں خروج کا موجب بننے والے رویے کا تدارک کرنے والی سروسز اور سہولیاتی مقامات کا شامل ہونا لازمی ہے۔

اسکول کا عملہ آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے بچے/بچی کو اس کی موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ سے خارج کر کے IAES میں منتقل کر سکتا ہے اگر بچہ/بچی:

- اسکول یا اسکول کے کسی فنکشن میں کوئی ہتھیار ساتھ لے آئے؛
- اسکول میں ہوتے ہوئے یا کسی اسکول فنکشن میں جان بوجھ کر غیر قانونی منشیات رکھے یا استعمال کرے یا کنٹرول شدہ مواد فروخت کرے یا اس کی فروخت پر اصرار کرے؛ اور/یا
- اسکول میں ہوتے ہوئے یا کسی اسکول فنکشن میں جان بوجھ کر کسی شخص کو سنگین چوٹ پہنچا چکا ہو۔

IAES کی جانب خروج اس بات سے قطع نظر 45 ایامِ اسکول سے زائد نہیں ہونی چاہیئے کہ آیا رویے کا تعین اس بچے/بچی کی معذوری کی شہادت کے طور پر ہوا ہے یا نہیں۔

اگر آپ فیصلے سے غیر متفق ہیں اور فیصلے کو چیلنج کرنے کے لیے ایک تیز تر مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی درخواست کرتے ہیں، تو اس صورت میں آپ کا بچہ سماعت باقی ہونے کے دوران عبوری متبادل تعلیمی ترتیب کے اندر رہے گا ماسوائے کہ آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ بصورتِ دیگر متفق ہو جائیں یا جب تک کہ 45 ایامِ اسکول کی مدت ختم ہو جائے۔ اسکول ڈسٹرکٹ اس صورت میں بعد کی تیز تر سماعتوں اور متبادل

پلیسمنٹس کا مطالبہ کر سکتا ہے کہ اگر اسکول ڈسٹرکٹ کو یہ لگے کہ 45 ایامِ اسکول کی مدت ختم ہونے کے بعد آپ کا بچہ اب بھی خطرے کا باعث ہے۔

خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز کے لیے تاحال نااہل طلبہ کے لیے تحفظات
اگر آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم کے لیے تاحال اہل نہیں پایا گیا بلکہ کوئی ایسا (نامناسب) رویہ جس کے لیے انضباطی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہو، سامنے آنے سے قبل ڈسٹرکٹ کے علم میں یہ بات ہو کہ آپ کا بچہ معذوری کا حامل ہے، تو آپ نظم و ضبط کے اندر انہی تحفظات پر زور دے سکتے ہیں جو معذوری کے شکار کسی طالب علم/طالبہ کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔

یہ تصور کیا جائے گا کہ اسکول ڈسٹرکٹ معذوری کا علم رکھتا ہے، اگر:
- آپ تحریری طور پر اپنے ان خدشات کا اظہار کر چکے ہوں کہ آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز درکار ہیں؛
- آپ کے بچے کا رویہ یا اسکول میں اس کی کارکردگی خصوصی تعلیمی سروسز کی ضرورت کو ظاہر کرتی ہو؛
- آپ نے یہ تعین کرنے کے لیے جانچ کی درخواست کر رکھی ہو کہ کیا آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم درکار ہے، یا
- آپ کے بچے کے اساتذہ یا ڈسٹرکٹ کے دیگر عملے میں سے کسی ایک کی جانب سے ڈائریکٹر برائے خصوصی تعلیم یا ڈسٹرکٹ کے کسی دوسرے موزوں عملے کو خصوصی تعلیمی سروسز کی درخواست کی گئی ہو۔

یہ تصور نہیں کیا جائے گا کہ اسکول ڈسٹرکٹ معذوری کا علم رکھتا ہے، اگر:
- آپ نے اپنے بچے کی جانچ کی اجازت نہ دی ہو؛
- آپ سروسز کو مسترد کر چکے ہوں؛
- ایک جانچ کا انعقاد کیا گیا ہو، اور یہ طے کیا گیا ہو کہ آپ کا بچہ/بچی کسی معذوری کا حامل نہیں ہے؛ یا
- یہ تعین کیا گیا ہو کہ جانچ کی ضرورت نہیں تھی، اور اس تعین سے آپ کو تحریری طور پر آگاہ کیا گیا ہو۔

اگر، کسی طالب علم/طالبہ کے خلاف کوئی کارروائی کرنے سے قبل، مقامی ڈسٹرکٹ کو اس بات کا کوئی علم نہ ہو کہ طالب علم/طالبہ معذوری کا شکار کوئی طالب علم/طالبہ ہے، تو طالب علم/طالبہ کو انہی انضباطی طریقہ کاروں کے تحت رکھا جا سکتا ہے جن کا اطلاق معذوریوں کے بغیر ایسے طلبہ پر ہوتا ہے جو اسی طرح کے رویے رکھتے ہوں۔

جس مدت کے دوران طالب علم/طالبہ کو انضباطی طریقہ کاروں کے تحت رکھا جاتا ہے، اس دوران درخواست کی گئی جانچ ایک تیز تر انداز میں انجام دی جانی چاہیئے۔ تاہم، طالب علم/طالبہ کو جانچ کے نتائج مکمل ہونے تک اسی تعلیمی پلیسمنٹ میں رہنا چاہیئے جس کا تعین اسکول کے حکام کی جانب سے کیا گیا ہو۔ اگر جانچ کی بنیاد پر طالب علم/طالبہ کا تعین معذوری کے حامل طالب علم/طالبہ کے طور پر کیا جائے، تو مقامی ڈسٹرکٹ مناسب خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز فراہم کرے گا۔

قانون نافذ کرنے والے اور عدالتی حکام کو کیا گیا ریفرل اور ان کی جانب سے کی جانے والی کارروائی
مقامی ڈسٹرکٹس اور دیگر ایجنسیوں کو معذوری کے حامل کسی طالب علم/طالبہ کے ارتکاب جرم کی اطلاع متعلقہ حکام کو دینے سے نہیں روکا جاتا۔ علاوہ ازیں، ریاستی نفاذِ قانون کے اداروں اور عدالتی حکام کو معذوری کے شکار طالبِ علم کی جانب سے کیے گئے جرائم پر وفاقی اور ریاستی قانون کے اطلاق کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو استعمال کرنے سے نہیں روکا جاتا۔

معذوری کے حامل کسی طالب علم/طالبہ کے ارتکاب جرم کی اطلاع دینے والے مقامی ڈسٹرکٹس یا دیگر ایجنسیوں کو یہ یقینی بنانا ہو گا کہ طالب علم/طالبہ کے خصوصی تعلیمی اور انضباطی ریکارڈز کی نقول کو غور و حوض کے لیے متعلقہ حکام کو بھیجا جائے۔

شکایت کا تصفیہ

کسی طالب علم/طالبہ کی شناخت، جانچ، یا تعلیمی پلیسمنٹ سے متعلق کسی بھی معاملے یا طالب علم/طالبہ کو FAPE کی فراہمی کے حوالے سے پائے جانے والے خدشات کی اطلاع مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کو دی جانی چاہیئے۔

آپ ISBE میں ایک دستخط شدہ، تحریری شکایت جمع کروا سکتے ہیں، جس میں آپ کے بچے کے یا معذوریوں کے حامل کئی بچوں کے حقوق کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا گیا ہو۔ درج ذیل معلومات ایک باقاعدہ شکایت میں شامل کی جانی چاہیئیں:

- ایک بیان جس میں یہ الزام عائد کیا گیا ہو کہ ذمہ دار پبلک ادارے کی جانب سے خصوصی تعلیمی تقاضے کی خلاف ورزی کی گئی ہے؛
- وہ حقائق جو اس بیان کی بنیاد ہیں؛
- ملوث طلبہ اور ان اسکول کے نام اور پتہ جات جن میں وہ داخل ہیں؛
- شکایت گزار کے دستخط اور رابطے کی معلومات؛
- مسئلے کی نوعیت کا بیان، بشمول مسئلے سے متعلقہ حقائق؛ اور
- معلوم حد تک، مسئلے کے لیے مجوزہ حل۔

شکایت گزار یہ الزام عائد کرے گا کہ خلاف ورزی کا ارتکاب شکایت موصول ہونے کی تاریخ سے ایک سال قبل کے عرصے کے اندر کیا گیا۔ مذکورہ بالا فہرست کردہ تقاضوں پر پورا اترنے والی شکایت موصول ہونے کے بعد 60 دن کے اندر، ISBE درج ذیل امور انجام دے گا:

- ISBE کی جانب سے موزوں تصور کیے جانے کی صورت میں سائٹ پر آزادانہ تفتیش انجام دے گا۔ الزامات کے حوالے سے آپ کو اضافی معلومات جمع کروانے کا موقع فراہم کرے گا۔
- شکایت کے موضوع پبلک ادارے سے شکایت کے تحریری جواب کا تقاضا کرے گا۔ پبلک ادارہ اپنا جواب اور دیگر تمام دستاویزات، بشمول اصلاحی عمل کی تعمیلی دستاویزات (corrective action compliance documentation)، ISBE اور شکایت درج کروانے والے والد/والدہ، فرد، یا تنظیم کو اس تاریخ سے لے کر 45 دن کے اندر جمع کروائے گا جس پر ہماری ایجنسی کو شکایت موصول ہوئی ہو۔
- شکایت کے طریقہ کار کے دوران، پبلک ادارے کو یہ موقع فراہم کرے گا کہ وہ شکایت کے حل کے لیے کوئی تجویز پیش کرے اور/یا آپ کو ثالثی یا تنازعاتی تصفیے کے سلسلے میں متبادل ذرائع سے وابستہ ہونے کی پیشکش کرے گا۔
- تمام متعلقہ معلومات کا جائزہ لے گا اور یہ طے کرے گا کہ آیا پبلک ادارے نے کسی خصوصی تعلیمی تقاضے کی خلاف ورزی کی ہے۔
- ایک تحریری فیصلہ صادر کرے گا جس میں ہر الزام کا تدارک موجود ہو اور اس کے اندر حقیقت کی دریافتیں اور نتائج، ISBE فیصلوں کی وجوہات، اور کسی بھی اصلاحی عملوں کے احکامات شامل ہوں۔

یہ کارروائیاں 60 دن کی ٹائم لائن کے اندر انجام دی جائیں گی، ماسوائے کہ استثنائی صورتوں کے تحت وقت کی حد میں توسیع کی جائے یا اگر آپ اور ڈسٹرکٹ تنازعاتی تصفیے کے لیے ثالثی جیسے کسی دوسرے طریقے سے وابستہ ہوں۔

اگر ایک یا زائد ایسے مسائل پر مشتمل کسی شکایت کا اندراج کیا جائے جو ازخود مطلوبہ کارروائی کی سماعت کا موضوع ہوں، تو شکایت کے ان حصوں کو سماعت کی تکمیل تک عارضی طور پر ملتوی کیا جائے گا۔ مزید برآں، اگر مطلوبہ کارروائی کی سماعت میں اسی جیسے فریقین کے حوالے سے کوئی مسئلہ پہلے سے حل ہو چکا ہوا، تو سماعت کا فیصلہ واجب التعمیل ہو گا اور شکایتی طریقہ کار کے دوران اس مسئلے کی تفتیش نہیں کی جائے گی۔

تنازعاتی تصفیے کے طریقہ کاروں اور ذرائع کے حوالے سے مزید معلومات درج ذیل لنک پر ISBE's پر تلاش کی جا سکتی ہیں: https://www.isbe.net/Pages/Special-Education-Effective-Dispute-Resolution.aspx

ثالثی

الینوائے کی ثالثی سروس بچوں کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز کی موزونیت کے حوالے سے اختلافات کے تصفیے کے ذرائع کے طور پر مرتب کی گئی ہے۔ خواہ مطلوبہ کارروائی کی سماعت زیرِ التوا ہو یا نہ ہو، آپ ثالثی کی درخواست کر سکتے ہیں، تاہم مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی تاخیر یا استرداد کے لیے ثالثی کا استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ثالثی کے عمل میں آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کا رضاکارانہ شمولیت پر متفق ہونا لازمی ہے۔ اس سروس کا انتظام اور اس کی نگرانی ISBE کی جانب سے کی جاتی ہے اور اسے آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ کو مفت فراہم کیا جاتا ہے۔

ثالثی عمل کی انجام دہی ایک مستند اور غیرجانبدار ثالث کرے گا جو ثالثی کی مؤثر تکانیک میں تربیت یافتہ ہو اور خصوصی تعلیم اور متعلقہ سروسز کی فراہمی سے متعلق قوانین و ضوابط کا علم رکھتا ہو۔ ثالث ایک غیرجانبدار فریقِ ثالث ہوتا ہے اور اسے کسی بھی فریق کی جانب سے کسی عمل کو نافذ کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہوتا۔

شرکاء کی تعداد عموماً فی فریق تین افراد تک محدود ہو گی۔ آپ کسی اٹارنی، وکیل، مترجم، اور دیگر متعلقہ فریقین کو ہمراہ لا سکتے ہیں۔ ثالثی عمل کے دوران ہونے والی تمام تر گفت و شنید خفیہ رکھی جائے گی اور شاید اسے بعد کی کسی *مطلوبہ کارروائی کی سماعت* یا *سِول کارروائی* میں بطور ثبوت استعمال نہ کیا جا سکتا۔

ثالثی کے عمل کے دوران آپ کو اپنے بچے کی اہلیت کے بارے میں بنیادی عقائد ترک کرنے کا نہیں کہا جائے گا؛ بلکہ آپ سے کہا جائے گا کہ (a) ایسے متبادلات پر غور و حوض کریں جو آپ کے بچے کے پروگرام میں شامل کیے جا سکیں، (b) دوسرے فریق کی جانب سے ظاہر کردہ خدشات کو سُنیں، اور (c) اپنے بچے کی صلاحیتوں اور مقامی ڈسٹرکٹ کے فرائض و وسائل کے بارے میں حقیقت پسندانہ رویہ رکھیں۔

اگر آپ ثالثی عمل کے ذریعے کوئی تنازعہ حل کرتے ہیں، تو آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ کے ایک ایسے نمائندے کے درمیان معاہدہ تحریر کیا جائے گا اور اس پر دستخط کیے جائیں گے، جو کہ اس طرح کے معاہدے کو واجب التعمیل بنانے کا اختیار رکھتا ہو۔ ثالثی معاہدات مجاز دائرہ اختیار کی کسی بھی ریاستی عدالت یا امریکی ضلعی عدالت میں قانوناً واجب التعمیل اور قابلِ نفاذ ہوتے ہیں۔

کسی والد/والدہ کی جانب سے ثالثی کی ایسی درخواست میں، کہ جس میں بچے کی تعلیمی پلیسمنٹ میں تبدیلی کے حوالے سے ڈسٹرکٹ کی تجویز کو چیلنج کیا گیا ہو، "اسٹے پُٹ" کی شرط کا مطالبہ کیا جائے گا۔ "اسٹے پُٹ" پلیسمنٹ فریقین کے مابین آخری متفقہ پلیسمنٹ ہو گی۔ اس صورت میں کہ جب کوئی فریق، ثالثی خدمات کے حصول کو مسترد کرے، تو والد/والدہ (یا طالب علم/طالبہ اگر اس کی عمر 18 سال یا اس سے زائد ہو یا آزاد ہو) کے پاس انکار کی تاریخ سے لے کر مزید 10 دن ہوں گے تاکہ وہ "اسٹے پُٹ" پلیسمنٹ کو جاری رکھنے کے لیے مطلوبہ کارروائی کی

سماعت کی درخواست دے سکیں۔ اس صورت میں کہ جب ثالثی عمل فریقین کے مابین تنازعے کے حل میں ناکام ہو جائے، تو والد/والدہ (یا طالب علم/طالبہ اگر اس کی عمر 18 سال یا اس سے زائد ہو یا آزاد ہو) کے پاس ثالثی عمل کے اختتام کو پہنچنے کے بعد مزید 10 دن ہوں گے تاکہ وہ "اسٹے پُٹ" کی شرط کا مطالبہ کرتے رہنے کی خاطر مطلوبہ کارروائی کی سماعت کے لیے درخواست جمع کروا سکیں۔

اختلاف کے سلسلے میں ثالثی کوششیں بعد کی کسی بھی انتظامی یا سِول کارروائی میں بطور ثبوت قابلِ قبول نہیں ہوں گی، ماسوائے اس ثالثی کو نوٹ کرنے کے مقصد کے لیے کہ جس کا اہتمام کیا گیا، نیز کسی بھی تحریری معاہدے (معاہدات) کی شرائط، جو ثالثی عمل کے نتیجے میں سامنے آئیں۔ بعد کی کسی بھی انتظامی یا سِول کارروائی میں ثالث کو بطور گواہ طلب نہیں کیا جا سکتا۔

اگر آپ ثالثی سروسز کی درخواست کرنے کے خواہاں ہیں یا ثالثی نظام سے متعلق مزید جاننا چاہتے ہیں، تو آپ ISBE کی محکمہ برائے خصوصی تعلیم سے 5589-782 (217) پر یا والدین کے لیے ٹول فری نمبر 6663-262 (866) پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

تنازعاتی تصفیے کے طریقہ کاروں اور ذرائع کے حوالے سے مزید معلومات درج ذیل لنک پر ISBE's پر تلاش کی جا سکتی ہیں: https://www.isbe.net/Pages/Special-Education-Effective-Dispute-Resolution.aspx

مطلوبہ کارروائی کی سماعت

مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی درخواست کرنا

ثالثی خدمات اور ریاست کے شکایاتی طریقہ کاروں کے استعمال کے علاوہ، آپ ایک غیر جانبدارانہ مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی درخواست کا حق بھی رکھتے ہیں۔ مطلوبہ کارروائی کی سماعت ایک قانونی عمل ہے جس میں افسر برائے سماعت ثبوت اکٹھے کرتا ہے اور آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کی جانب سے پیش کردہ شواہد کو سُنتا ہے تاکہ وہ ایک قانوناً واجب التعمیل فیصلہ کر سکے۔ طالب علم/طالبہ کی شناخت، جانچ، یا تعلیمی پلیسمنٹ کے آغاز یا تبدیلی کے حوالے سے ڈسٹرکٹ کی تجویز یا استرداد یا ڈسٹرکٹ کی جانب سے FAPE کی فراہمی کے حوالے سے آپ ایک مطلوبہ کارروائی کی سماعت کا آغاز کر سکتے ہیں۔ مطلوبہ کارروائی کی سماعت کے لیے آپ کی درخواست میں ایسے معاملات پر تبادلہ خیال کیا جانا چاہیئے جو گزشتہ دو سال کے دوران یا اُس تاریخ سے لے کر دو سال کے اندر رونماء ہوئے ہوں کہ جب بچے کی سروسز کی پلیسمنٹ سے متعلق ڈسٹرکٹ کے اقدامات کے بارے میں معقول حد تک آپ کو علم ہو گیا ہو۔ آپ یہ درخواست کر سکتے ہیں کہ آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ آپ کو غیر جانبدارانہ مطلوبہ کارروائی کی سماعت کا آغاز کرنے میں معاونت فراہم کرنے کے لیے مفت یا کم خرچ قانونی اور دیگر ایسی متعلقہ سروسز کی فہرست فراہم کرے جو مقامی طور پر دستیاب ہوں۔

سماعت کی درخواست اس ڈسٹرکٹ کے سپرنٹنڈنٹ کو تحریری شکل میں دی جانی چاہیئے جس میں آپ اور آپ کا بچہ رہائش پذیر ہیں، نیز اس میں درج ذیل معلومات کا شامل ہونا لازمی ہے:

- طالب علم/طالبہ کا نام اور پتہ؛
- اسکول کا نام جس میں داخل تھے؛
- جس مسئلے کے بارے میں آپ شکایت کر رہے ہیں، اس کی نوعیت کی تفصیل، جس کا تعلق مجوزہ آغاز یا تبدیلی سے ہو، بشمول مسئلے سے متعلقہ حقائق؛ اور
- معلوم حد تک اور اس وقت آپ کو دستیاب مسئلے کا مجوزہ حل۔

سماعت کی درخواست کے پانچ ایامِ اسکول کے اندر، ڈسٹرکٹ بذریعہ مستند ڈاک ISBE سے رابطے کرے گا تاکہ ایک غیر جانبدارانہ مطلوبہ کارروائی کی سماعت کے افسر سے اپائنٹمنٹ کی درخواست کی جا سکے۔ مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی درخواست کے لیے ایک نمونہ فارم درخواست پر دستیاب بنایا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ میں اپنی سماعت کی درخواست کے اندراج کے پانچ کیلنڈر ایام کے اندر، آپ کو سماعت کی ایک ترمیم شدہ درخواست کے اندراج کا حق ہوتا ہے جس میں ایسے مسائل کا احاطہ کیا جا سکتا ہے جو آپ کی ابتدائی سماعتی درخواست میں نہیں اٹھائے گئے تھے۔ پانچ کیلنڈر ایام کے بعد، آپ کو سماعت کی صرف ایک ترمیم شدہ درخواست کے اندراج کا حق ڈسٹرکٹ کی رضامندی سے یا سماعتی افسر کی اجازت سے تفویض کیا جائے گا۔ اگر آپ ایک ایسی ترمیم شدہ سماعتی درخواست درج کراتے ہیں جس میں ان مسائل کو اجاگر کیا گیا ہو جو آپ کی ابتدائی سماعتی درخواست میں موجود مسائل کے علاوہ ہوں، تو آپ کو تمام تر سماعتی ٹائم لائنز کو دوبارہ شروع کرنے کی ضرورت ہو گی، نیز آپ کو ممکنہ طور پر نئے تصفیہ جاتی سیشنز اور قبل از سماعت کانفرنسز کی تکمیل کرنی ہو گی۔ (ذیل میں ملاحظہ کریں)۔

تصفیہ جاتی ملاقاتیں

غیر جانبدارانہ مطلوبہ کارروائی کی سماعت سے پیشتر، ڈسٹرکٹ آپ اور IEP ٹیم کے ایسے متعلقہ ارکان کی ایک ملاقات بلائے گا جو مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی درخواست میں شناخت کردہ حقائق کی مخصوص معلومات رکھتے ہوں۔ تصفیہ جاتی ملاقات کا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنی سماعت کی درخواست اور ان حقائق پر تبادلہ خیال کریں جو درخواست کی بنیاد قائم کرتے ہیں، تاکہ اسکول ڈسٹرکٹ کو تنازعہ حل کرنے کا موقع مل سکے۔

تصفیہ جاتی ملاقات:

- ڈسٹرکٹ کی جانب سے مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی درخواست کا نوٹس موصول ہونے کے 15 دن کے اندر منعقد کرائی جائے گی؛
- میں ڈسٹرکٹ کا ایک ایسا نمائندہ شامل ہو گا جسے فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل ہو؛
- میں اس وقت تک ڈسٹرکٹ اٹارنی شامل نہیں ہو گا جب تک آپ کے ساتھ بھی ایک اٹارنی موجود نہ ہو؛
- آپ کو اپنی مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی درخواست پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔

آپ اور ڈسٹرکٹ تصفیہ جاتی ملاقات کو چھوڑنے پر تحریری طور پر باہم متفق ہو سکتے ہیں یا گزشتہ طور پر بیان کردہ کے مطابق ثالثی عمل کو بروئے کار لانے پر تحریری طور پر متفق ہو سکتے ہیں۔ براہِ کرم نوٹ فرما لیں کہ تصفیہ جاتی سیشن کے ناکام ثابت ہونے کی صورت میں آپ بعد کی کسی تاریخ کو ثالثی عمل کا استعمال کر سکتے ہیں۔

کسی تصفیے پر پہنچ جانے کی صورت میں، فریقین کو ایک قانوناً واجب التعمیل معاہدہ عمل میں لانا چاہیئے، جو آپ اور ڈسٹرکٹ کے ایسے نمائندے، دونوں کی جانب سے دستخط شدہ ہو، جو ڈسٹرکٹ کو واجب التعمیل ٹھہرانے کا اختیار رکھتا ہو۔ دستخط شدہ معاہدہ عموماً مجاز دائرہ اختیار کی کسی بھی ریاستی عدالت یا امریکی ضلعی عدالت میں قابلِ نفاذ ہوتا ہے۔ تاہم، کوئی ایک فریق دوسرے فریق کو تحریری شکل میں معاہدے کو کالعدم ٹھہرانے کے ارادے کا نوٹس فراہم کر کے معاہدے پر دستخط کے وقت سے لے کر تین کاروباری ایام کے اندر ایسے معاہدے کو کالعدم قرار دے سکتا ہے۔

اگر اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی درخواست کو، درخواست کی موصولی کے 30 دن کے اندر آپ کی منشاء کے مطابق حل نہیں کیا گیا، تو مطلوبہ کارروائی کی سماعت جاری رہے گی۔ مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی ٹائم لائنز کا آغاز 30 دن کی مدت کے اختتام پر ہو جائے گا۔

تصفیہ جاتی ملاقات میں آپ کی جانب سے شرکت میں ناکامی تصفیہ جاتی عمل اور مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی ٹائم لائنز میں تب تک کے لیے تاخیر پیدا کرے گی جب تک کہ ملاقات کا انعقاد نہ ہو جائے، ماسوائے اس کے کہ آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ تصفیہ جاتی ملاقات کو چھوڑنے پر مشترکہ طور متفق ہو گئے ہوں یا پھر آپ ثالثی خدمات کے حصول پر اتفاق کر چکے ہوں اور آپ مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی درخواست کر چکے ہوں۔ شاذونادر مواقع پر، افسر برائے سماعت اس صورت میں آپ کی سماعتی درخواست کو مسترد کر سکتا ہے کہ اگر یہ تعین کیا جائے کہ آپ نے اِرادتاً تصفیہ جاتی سیشن کے انعقاد کے لیے ڈسٹرکٹ کی اہلیت میں رکاوٹ پیدا کی ہو۔

غیر جانبدارانہ مطلوبہ کارروائی کی سماعت کے افسر کی تعیناتی

سماعت کے انعقاد کے لیے ISBE کی جانب سے ایک غیر جانبدارانہ افسر برائے سماعت تعینات کیا جائے گا۔ افسر برائے سماعت آپ کے بچے کی تعلیم یا نگہداشت سے وابستہ کسی ایجنسی کا ملازم نہیں ہو سکتا، نہ ہی وہ کوئی ایسا ذاتی یا پیشہ ورانہ مفاد رکھ سکتا ہے جو سماعتی عمل میں غیر جانبداری سے متصادم ہو۔

مطلوبہ کارروائی کی سماعت کے ایک فریق کو افسر برائے سماعت کو بطور حق ایک بار تبدیل کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ افسر برائے سماعت کی تعیناتی کا نوٹیفیکیشن موصول ہونے کے بعد پانچ دنوں کے اندر ISBE سے تحریری شکل میں متبادل افسر برائے سماعت کی درخواست کرنا لازم ہے۔ ایسی صورت میں کہ جب آپ اور ڈسٹرکٹ ایک ہی دن تحریری درخواستیں جمع کروائیں -- اور یہ ایک ساتھ بیک وقت موصول ہوں -- تو ISBE اس متبادل کو زیرِ غور لائے گا جو اس فریق کی درخواست میں ہو جس نے ابتدائی طور پر سماعت کی درخواست کی ہو۔ دوسرے فریق کے متبادل کے حصول کے حق کا مکمل طور پر تحفظ کیا جائے گا۔ جب سماعت کا ایک فریق متبادل کے لیے باقاعدہ درخواست جمع کراتا ہے، تو ISBE ایک دوسرے افسر برائے سماعت کو تین دنوں کے اندر بےترتیب طور پر منتخب اور تعینات کرے گا۔

اگر تعینات کردہ افسر برائے سماعت دستیاب نہ ہو یا فریقین کو ان صاحب/خاتون کی تعیناتی سے متعلق مطلع کیے جانے سے قبل وہ خود خروج کر لیتا/لیتی ہے، تو ISBE ایک نیا افسر برائے سماعت تعینات کرے گا۔

قبل از سماعت کانفرنس

اگر آپ اور ڈسٹرکٹ تصفیہ جاتی عمل میں کسی اتفاق رائے پر پہنچنے سے قاصر ہوں، تو مطلوبہ کارروائی کی سماعت کے تقاضوں کو آگے بڑھایا جائے گا۔ جب تک افسر برائے سماعت کی جانب سے وقت میں جائز توسیع نہ کی جائے، اس وقت تک تصفیہ جاتی سیشن کی کارروائی بند ہونے کے بعد 45 دنوں کے اندر سماعت کا فیصلہ کیا جانا چاہیئے جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔ سماعت کے انعقاد سے قبل، افسر برائے سماعت فریقین کے ساتھ ایک قبل از سماعت کانفرنس کا لازماً انعقاد کرے گا۔

ISBE کی جانب سے تحریری نوٹیفیکیشن موصول ہونے کے بعد پانچ دن کے اندر، تعینات کردہ افسر برائے سماعت لازماً فریقین سے رابطہ کرے گا تاکہ قبل از سماعت کانفرنس بلوانے کے لیے وقت اور جگہ کا تعین کیا جا سکے۔ قبل از سماعت کانفرنس آپ اور ڈسٹرکٹ دونوں کے ساتھ مشاورت کرنے کے بعد افسر برائے سماعت کی صوابدید پر بذریعہ ٹیلی فون یا بالمشافہ منعقد کی جا سکتی ہے۔ قبل از سماعت کانفرنس میں آپ، اور اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ سے بھی، درج ذیل پر منکشف کیے جانے کی توقع کی جائے گی:

1) سماعت کے دوران جن مسائل کو متنازعہ تصور کیا جاتا ہے؛
2) سماعت کے دوران جس گواہ کو ممکنہ طور پر بلایا جا سکتا ہے؛

3) ان دستاویزات کی فہرست جنہیں سماعت کے دوران کیس پیش کرنے کے لیے ممکنہ طور پر جمع کروایا جا سکتا ہے۔

براہِ کرم نوٹ فرما لیں کہ اگر آپ قبل از سماعت کانفرنس میں ایسے مسائل اٹھاتے ہیں جو آپ کی سماعت کی درخواست میں شامل نہیں تھے، تو آپ کو سماعت کی ایک ترمیم شدہ درخواست جمع کروانے اور بعد کی کسی تاریخ پر ایک نیا تصفیہ جاتی سیشن اور قبل از سماعت کانفرنس مکمل کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ سماعت کی ایک ترمیم شدہ درخواست کے نتیجے میں سماعت میں تاخیر بھی ہو سکتی ہے۔ (صفحہ 13 پر "مطلوبہ کارروائی کی سماعت کی درخواست کرنا" ملاحظہ کریں۔)

قبل از سماعت کانفرنس کے اختتام پر، افسر برائے سماعت کانفرنس کی ایک رپورٹ تیار کرے گا اور سماعت کے ریکارڈ میں اسے درج کرے گا۔ رپورٹ میں درج کا بلاتحدید شامل ہونا لازمی ہے:

- مسائل، پیش کرنے کی ترتیب، اور شیڈول کرنے کے حوالے سے کوئی بھی انتظامات جو فریقین یا گواہان کے لیے کیے گئے ہوں؛
- دستاویزات یا گواہان کے متعلقہ اور اہم ہونے کا تعین، اگر فریق یا افسر برائے سماعت کی جانب سے اٹھایا جائے؛ اور
- مقرر کردہ (یا متفقہ) حقائق کی فہرست جیسا کہ قبل از سماعت کانفرنس میں زیرِ غور لائے گئے ہوں۔

<u>قبل از سماعت حقوق</u>
آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ:

- ایک مشاورت کار اور معذوریوں کے حامل طلبہ کے مسائل کے حوالے سے خصوصی علم رکھنے والے افراد آپ کے ساتھ ہوں اور آپ کے مشیر ہوں؛
- طالب علم/طالبہ سے متعلق تمام اسکول ریکارڈز کی جانچ کریں اور ان کا جائزہ لیں، نیز ایسے کسی بھی ریکارڈز کی نقول حاصل کریں؛
- ڈسٹرکٹ کے آزادانہ جانچ کاروں کی فہرست تک رسائی ہو اور اپنے ذاتی خرچ پر طالب علم/طالبہ کی آزادانہ جانچ کروا سکیں؛
- سماعت سے کم از کم پانچ دن پہلے منظر عام پر لائے جانے والے کسی بھی ثبوت سے آگاہ ہوں؛
- دورانِ سماعت مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کے کسی بھی ملازم، یا دیگر کسی بھی ایسے شخص کی موجودگی کے لیے دباؤ ڈال سکتے ہوں جو ممکنہ طور پر طالب علم/طالبہ کی ضروریات، اہلیتوں، مجوزہ پروگرام، یا اس کی حیثیت سے متعلقہ معلومات رکھتا ہو؛
- یہ درخواست کر سکیں کہ دورانِ سماعت ایک مترجم فراہم کیا جائے؛
- تمام تر انتظامی اور عدالتی کارروائیوں کے مکمل ہونے تک طالب علم/طالبہ کی پلیسمنٹ اور اہلیتی حیثیت کو برقرار رکھ سکیں؛ اور
- اپنے بچے کی پلیسمنٹ تبدیل کرنے کے لیے ایک تیز تر سماعت کی درخواست کر سکیں یا پھر اس صورت میں ایسا کر سکیں کہ اگر آپ ڈسٹرکٹ کے شہادتی تعین یا ڈسٹرکٹ کی جانب سے طالب علم/طالبہ کو کسی عارضی متبادل تعلیمی ترتیب کی جانب برطرف کیے جانے سے غیر متفق ہوں۔

<u>دوران سماعت حقوق</u>
آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ:

- ایک منصفانہ، غیر جانبدارانہ، اور ترتیب وار سماعت کا انعقاد حاصل کریں؛
- تنازعے کے مسئلے کے سلسلے میں معاونت اور/یا اس کی وضاحت کے لیے ضروری ثبوت، شہادت، اور دلائل پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جائے؛
- سماعت کو عوام کے لیے بند کیا جائے؛
- سماعت کے دوران اپنے بچے کو ساتھ لا سکیں؛
- گواہان کا سامنا کر سکیں اور ان پر جرح کر سکیں؛ اور
- سماعت سے کم از کم پانچ دن پہلے جس ثبوت کو منظرِ عام پر نہیں لایا گیا وہ پیش کرنے سے روک سکیں۔

<u>سماعت</u>
ISBE اور افسر برائے سماعت کو لازماً اس امر کو یقینی بنانا ہو گا کہ سماعت کے لیے درخواست کی موصولی کے بعد 45 دن کے اندر سماعت کا انعقاد کرایا جائے، ماسوائے اس صورت کے کہ افسر برائے سماعت کسی ایک فریق کی درخواست پر وقت میں خصوصی توسیع کرے۔ سماعت کے اختتام کے بعد 10 دن کے اندر، افسر برائے سماعت لازماً ایک تحریری فیصلہ صادر کرے گا جس میں تنازعے کے مسئلے، پیش کردہ ثبوت اور شہادت کی بنیاد پر حقائق کی دریافت، اور قانون اور احکامات کے سلسلے میں افسر برائے سماعت کے اخذ کردہ نتائج بیان ہوں۔ افسر برائے سماعت، سماعتی درخواست کے اندر اٹھائے گئے تمام مسائل کا تعین کرے گا (ماسوائے اس کے کہ سماعت سے قبل فریقین کی جانب سے طے شدہ ہوں)، نیز وہ مجموعی طور پر یہ طے کرے گا کہ آیا ڈسٹرکٹ نے طالب علم/طالبہ کو کیس کے حقائق کی بنیاد پر FAPE کی فراہمی کی ہے۔

<u>تیز تر سماعتیں</u>
جیسا کہ صفحہ 8 کے آغاز میں "معذوریوں کے حامل طلبہ کا نظم و ضبط" سیکشن میں بیان کیا گیا ہے، ایک تیز تر سماعت کی درخواست اس وقت کی جا سکتی ہے جب انضباطی مسائل کے باعث ڈسٹرکٹ کی جانب سے آپ کے بچے کو موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ سے برطرف کرنے کے فیصلے سے آپ متفق نہ ہوں۔ تیز تر سماعتیں باقاعدہ مطلوبہ کارروائی کی سماعتوں سے متعدد مشابہتوں، تاہم کئی نمایاں عدم مطابقتوں کی حامل ہوتی ہیں۔ باقاعدہ مطلوبہ کارروائی کی سماعتوں کی نمایاں عدم مطابقتیں درج ذیل ہیں:

- تیز تر سماعت کی درخواست کے اندراج کے سات کیلنڈر ایام کے اندر تصفیہ جاتی سیشن بلوانا ہو گا؛
- سماعت کا انعقاد سماعت کی درخواست کے اندراج کے 20 ایامِ اسکول کے اندر کیا جانا چاہیئے؛
- سماعت کے اختتام کے 10 ایامِ اسکول کے اندر سماعت کا فیصلہ کیا جانا چاہیئے؛
- تعینات کردہ افسر برائے سماعت کی تبدیلی کی کوئی درخواست نہیں کی جا سکتی۔

وضاحت کی درخواست

فیصلہ صادر ہونے کے بعد، افسر برائے سماعت حتمی فیصلے کی وضاحت کے لیے کسی بھی فریق کی جانب سے درخواست کو زیرِ غور لانے کے واحد مقصد کے تحت کیس پر دائرہ اختیار کو برقرار رکھے گا۔ فیصلہ موصول ہونے کے بعد پانچ دن کے اندر آپ افسر برائے سماعت کو تحریری درخواست جمع کروا کر حتمی فیصلے کی وضاحت کی درخواست کر سکتے ہیں۔ وضاحت کی درخواست میں فیصلے کے ان حصوں کی تخصیص ہونی چاہیئے، جن کے لیے آپ وضاحت طلب کرتے ہیں۔ سماعت میں شامل تمام فریقین اور ISBE کو بذریعہ ڈاک ایک نقل بھیجنا لازمی ہے۔ درخواست موصول ہونے کے 10 دن کے اندر افسر برائے سماعت فیصلے کے مخصوص حصے کی وضاحت کا اجراء کرے گا یا تحریری شکل میں درخواست کا استرداد جاری کرے گا۔

فیصلے کی اپیل کرنا

مطلوبہ کارروائی کی سماعت کے بعد، افسر برائے سماعت کے حتمی حکم سے غیر مطمئن فریق کو سِول کارروائی کا آغاز کرنے کا حق حاصل ہے۔ فریقین کو فیصلے کی نقل بذریعہ ڈاک بھیجے جانے کے بعد 120 دن کے اندر مجاز دائرہ اختیار میں موجود کسی بھی ریاستی عدالت یا امریکی ضلعی عدالت میں سِول کارروائی پیش کی جا سکتی ہے۔ ایسی کارروائیوں کے اندراج کے طریقہ کار اس عدالت کے کلرک آفس سے دستیاب ہیں، جہاں اندراج کیا جاتا ہے۔

پلیسمنٹ کی موقوفی

کسی زیر التواء مطلوبہ کارروائی کی سماعت یا کسی بھی عدالتی کارروائی کے دوران، آپ کے بچے/بچی کو اہلیتی حیثیت اور خصوصی تعلیم اور ان متعلقہ سروسز کی حامل اپنی موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ کے اندر رہنا ہو گا، جو کہ سماعت کی درخواست کے اندراج کے وقت فراہم کی گئی تھی۔ تاہم، اگر ڈسٹرکٹ طالب علم/طالبہ کی پلیسمنٹ کو کسی انضباطی واقعے کے ردعمل میں تبدیل کر دے اور یہ پلیسمنٹ کسی تیز تر سماعت سے مشروط ہو، تو ڈسٹرکٹ کی نئی پلیسمنٹ کو تیز تر سماعت میں حتمی فیصلہ آنے تک برقرار رکھا جائے گا۔ (براہِ کرم صفحہ 8 کے آغاز سے "تادیب برائے معذوریوں کے حامل طلبہ" سیکشن ملاحظہ کریں۔)

اٹارنیز کی فیس دینا

IDEA کے تحت لائے گئے کسی بھی عمل یا کارروائی میں، مجاز دائرہ اختیار کی عدالت اٹارنیز کی معقول فیسوں کی ادائیگی کر سکتی ہے۔ یہ ایسی فیسیں ہوتی ہیں جو مطلوبہ کارروائی کی سماعتی کارروائیوں میں آپ کے مفادات کی نمائندگی کرنے کے سلسلے میں آپ کے اٹارنی کی جانب سے برداشت کی جاتی ہیں (اس میں غیر لائسنس یافتہ وکیل یا کوئی دوسرا غیر اٹارنی نمائندہ شامل نہیں ہوتا)۔ عدالت ممکنہ طور پر درج ذیل افراد کو ایسی فیس کی ادائیگی کر سکتی ہے:

- معذوریوں کے حامل ایسے طالب علم/طالبہ کے والد/والدہ یا سرپرست کو جو طاقتور فریق ہو؛
- ایسے طاقتور فریق کو جو کسی غیر سنجیدہ، نامعقول، یا بے بنیاد شکایت یا اس کے بعد کی کارروائی کے کیس کا اندراج کرنے والے کسی والد/والدہ کے اٹارنی کے خلاف ریاستی تعلیمی ایجنسی (SEA) یا ڈسٹرکٹ ہو؛
- اس صورت میں کسی والدہ/والدہ کے اٹارنی کے خلاف، یا خود والدہ/والدہ کے خلاف کسی طاقتور SEA یا ڈسٹرکٹ کو، کہ اگر والدہ/والدہ کی شکایت یا بعد کی کارروائی کے مقصد کو کسی بھی نامناسب مقصد کے لیے استعمال کیا گیا ہو، جیسے کہ ہراسانی، غیر ضروری تاخیر کروانے، یا بلاضرورت مقدمہ بازی کے اخراجات میں اضافہ کرنے کی غرض سے۔

دی گئی فیسیں اس کمیونٹی میں رائج نرخوں کی بنیاد پر ہوں گی جس کے اندر عمل یا کارروائی فراہم کردہ سروسز کی نوعیت اور معیار کے لیے سامنے لائی گئی۔ اٹارنی کی فیس میں عدالت کی جانب سے متعدد عوامل کی بنیاد پر کمی کی جا سکتی ہے، جن میں نامناسب طور پر طلب کیے جانے والے نرخ، غیر ضروری طور پر طول دی گئی کارروائیاں، یا فریقین کے مابین تصفیہ جاتی معاہدے کی موجودگی شامل ہے۔ آپ کو ترغیب دی جاتی ہے کہ اپنے اٹارنی سے ان معاملات پر تبادلہ خیال کریں۔

تنازعاتی تصفیے کے طریقہ کاروں اور ذرائع کے حوالے سے مزید معلومات درج ذیل لنک پر ISBE's پر تلاش کی جا سکتی ہیں: https://www.isbe.net/Pages/Special-Education-Effective-Dispute-Resolution.aspx

امور تعلیم میں قائم مقام والدین

کسی طالب علم/طالبہ کے اندراج پر، رہائشی اسکول ڈسٹرکٹ اس بچے کے والد/والدہ سے رابطہ کرنے کے لیے مناسب کوششیں عمل میں لائے گا، جسے خصوصی تعلیمی اور متعلقہ سروسز کے لیے ریفر کیا گیا ہو، یا جسے ان کی ضرورت ہو۔ اگر والد/والدہ کی شناخت یا مقام کا تعین نہ ہو سکے یا پھر بچہ ریاست کا نابالغ فرد ہو جو رہائشی سہولتی مرکز میں رہ رہا ہو اور رہائشی سہولتی مرکز کی جانب سے پہلے سے ایسا نہ کیا گیا ہو، تو سہولتی مرکز کا ایک نمائندہ ISBE کو قائم مقام والد/والدہ کی تقرری کے لیے ایک درخواست جمع کروائے گا تاکہ بچے کے تعلیمی

حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اگر بچہ ریاست کا نابالغ فرد ہو، تو بچے کی نگہداشت کا جائزہ لینے والے جج کی جانب سے قائم مقام والد/والدہ کو متبادل طور پر مقرر کیا جا سکتا ہے۔ ایسی صورت میں کہ بچہ کوئی تنہا بےگھر طالب علم/طالبہ ہو، تو ڈسٹرکٹ ایک قائم مقام والد/والدہ کو مقرر کرے گا۔

رضاعی گھر یا متعلقہ نگہداشت کار کی ترتیب میں رہنے والے بچے کو امور تعلیم میں قائم مقام والد/والدہ کی اپائنٹمنٹ کی مزید ضرورت نہیں ہوتی۔ رضاعی والد/والدہ یا متعلقہ نگہداشت کار اپنے گھر میں رہائش اختیار کیے ہر بچے کی تعلیمی ضروریات کی نمائندگی کرے گا/گی۔

اگر آپ کے اسکول نے آپ کو قائم مقام والد/والدہ مقرر کیا ہے، تو اس دستاویز میں واضح کردہ تمام حقوق آپ سے متعلق ہیں۔ ممکن ہے کہ آپ کسی ایسی پبلک ایجنسی کے ملازم نہ ہوں جو بچے کی تعلیم یا نگہداشت سے وابستہ ہو، بچے کے ساتھ مفاد کا کوئی تصادم نہ رکھتے ہوں، نیز لازماً بچے کی خاطرخواہ نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری علم اور مہارتیں رکھتے ہوں۔ اگر آپ رہائشی سہولیاتی مرکز کے ملازم ہیں، تو آپ کو مذکورہ سہولیاتی مرکز کی جانب سے بچے کو محض غیر تعلیمی نگہداشت کی فراہمی کی صورت میں سہولیاتی مرکز میں رہائش پذیر بچے کے امور تعلیم میں قائم مقام والد/والدہ کے طور پر منتخب کیا جا سکتا ہے۔

بطور امور تعلیم میں قائم مقام والد/والدہ کے، آپ شناخت، جانچ، تعلیمی پلیسمنٹ، اور FAPE کی فراہمی سے متعلق تمام معاملات میں بچے کی نمائندگی کر سکتے ہیں۔

تعلیمی ریکارڈز تک رسائی

آپ کا مقامی ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کے تعلیمی ریکارڈز کی رازداری کو محفوظ بنانے کا ذمہ دار ہے۔

<u>تعریفیں</u>

- تلفی سے مراد معلومات سے ذاتی شناخت کاروں کی ظاہری تلفی یا ہٹائے جانے کا عمل ہوتا ہے تاکہ معلومات ذاتی طور پر مزید قابل شناخت نہ رہیں۔
- *تعلیمی ریکارڈز* – قانون برائے خاندانی تعلیمی حقوق و رازداری (The Family Educational Rights and Privacy Act) (FERPA) "تعلیمی ریکارڈز" کی تعریف ایسے ریکارڈز کے طور پر کرتا ہے جو کہ کسی طالب علم/طالبہ سے براہ راست متعلق ہوتے ہیں اور کسی تعلیمی ایجنسی یا ایجنسی کے لیے کام کرنے والے فریق کی جانب سے برقرار رکھے جاتے ہیں۔
- *شرکت کار ایجنسی* سے مراد کوئی بھی اسکول ڈسٹرکٹ، ایجنسی، یا ایسا ادارہ ہے جو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو اکٹھا کرتا، برقرار رکھتا، یا استعمال کرتا ہے، یا جس سے معلومات حاصل ہوتی ہیں۔
- *ذاتی طور پر قابل شناخت* سے مراد ایسی معلومات ہیں جن میں:
  a) آپ کے بچے/بچی کا نام، بطور والد/والدہ آپ کا نام، یا کسی دوسرے فردِ خانہ کا نام ہو؛
  b) آپ کے بچے/بچی کا پتہ ہو؛
  c) ذاتی شناخت کار، جیسے کہ آپ کے بچے/بچی کا سوشل سکیورٹی نمبر یا اسٹوڈنٹ نمبر ہو؛ یا
  d) ذاتی خصوصیات کی فہرست یا دیگر ایسی معلومات جو کہ آپ کے بچے/بچی کی مناسب یقین کے ساتھ شناخت کو ممکن بنا سکیں۔

<u>رسائی کے حقوق</u>

بطور والد/والدہ، آپ کو اپنے بچے سے متعلق ڈسٹرکٹ کی جانب سے اکٹھے کیے گئے، برقرار رکھے گئے، یا استعمال میں لائے گئے کسی بھی تعلیمی ریکارڈز کو جانچنے اور ان کا جائزہ لینے کا حق حاصل ہے۔ ڈسٹرکٹ بکسی غیر ضروری تاخیر کے بغیر اور طالب علم/طالبہ کی شناخت، جانچ، یا پلیسمنٹ سے متعلق کسی بھی ملاقات سے قبل تعلیمی ریکارڈ کا جائزہ لینے کے لیے درخواست کی تعمیل کرے گا۔ دفتری ریکارڈز کے نگران کی جانب سے درخواست کی موصولی کے بعد ریکارڈز کی جانچ اور ان کی نقل کرنے کی درخواست 10 کاروباری ایام کے اندر منظور کی جانی چاہیئے۔ اسکول ڈسٹرکٹ درج ذیل وجوہات میں سے کسی ایک کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ پانچ اضافی کاروباری ایام تک اس میں توسیع کر سکتا ہے:

- ریکارڈز سائٹ سے باہر یا متعدد مقامات پر اسٹور کیے ہوں؛
- درخواست میں خصوصی ریکارڈز کی نمایاں تعداد کو جمع کیا جانا درکار ہو؛
- درخواست میں انتہائی نوعیت کی تلاش درکار ہو؛
- ریکارڈز کا تعین کرنے کے لیے اضافی کوششیں درکار ہوں؛
- درخواست اسکول ڈسٹرکٹ کے لیے ناجائز بوجھ کا باعث بنے؛ یا
- درخواست کے سلسلے میں کسی دوسرے پبلک ادارے یا اسکول ڈسٹرکٹ کے ساتھ مشاورت کی ضرورت ہو۔

درخواست کرنے کے بعد 15 کاروباری ایام سے زائد کے لیے ریکارڈز کو جانچنے اور ان کی نقل کرنے کی درخواست کسی صورت منظور نہیں کی جائے گی، ماسوائے اس کے کہ والد/والدہ اور اسکول ڈسٹرکٹ تحریری طور پر مدت میں توسیع پر رضامند نہ ہو جائیں۔

تعلیمی ریکارڈز کو جانچنے اور ان کا جائزہ لینے کے حق میں درج ذیل شامل ہیں:

- ریکارڈز کی وضاحتوں اور توضیحات کی خاطر کی جانے والی معقول درخواستوں کے لیے اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے جواب دیے جانے کا حق؛
- یہ حق کہ آپ کا نمائندہ ریکارڈز کی جانچ کر سکے اور ان کا جائزہ لے سکے؛ اور
- اس صورت میں اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے تعلیمی ریکارڈز کی نقول فراہم کیے جانے کی درخواست کرنے کا حق، کہ اگر ان نقول کی فراہمی میں ناکامی مؤثر انداز میں آپ کو ریکارڈز کو اس مقام پر جانچنے اور ان کا جائزہ لینے کے اپنے حق کو استعمال کرنے سے محروم کرے، جہاں عموماً انہیں رکھا جاتا ہے۔

مقامی اسکول ڈسٹرکٹ یہ تصور کر سکتا ہے کہ آپ اپنے بچے سے متعلقہ ریکارڈز کو جانچنے اور ان کا جائزہ لینے کا اختیار رکھتے ہیں ماسوائے کہ اسکول ڈسٹرکٹ کو یہ بتایا جائے کہ قابل اطلاق ریاستی قانون، جو کہ سرپرستی، علیحدگی، اور طلاق جیسے معاملات کا نظم کرتا ہے، اس کے تحت آپ یہ اختیار نہیں رکھتے۔

مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے آپ کو درخواست پر، ڈسٹرکٹ کی جانب سے جمع شدہ، برقرار رکھے گئے، یا استعمال شدہ تعلیمی ریکارڈز کی اقسام اور مقامات کی فہرست فراہم کی جانی چاہیئے۔

مقامی اسکول ڈسٹرکٹس ایسے لاگز بنائیں گے جو ان متعلقہ سروسز کی فراہمی، جو آپ کے بچے کو IEP کے تحت فراہم کی گئی ہوں، نیز آپ کی درخواست پر کسی بھی وقت آپ کو دستیاب ہر قسم کی فراہم کردہ متعلقہ سروس کے منٹس کو ریکارڈ کریں گے۔ مقامی اسکول ڈسٹرکٹ تعلیمی سال کے آغاز سے لے کر 20 ایامِ اسکول کے اندر یا IEP کی تشکیل پر آپ کو مطلع کرے گا کہ آپ کو ان متعلقہ سروس لاگز کی درخواست کا اختیار حاصل ہے۔ مقامی اسکول ڈسٹرکٹ بول چال اور زبان کی سروسز، پیشہ ورانہ تھیراپی کی سروسز، جسمانی تھیراپی کی سروسز، اسکول کی سوشل ورک سروسز، اسکول کی مشاورتی سروسز، اسکول کی نفسیات کے حوالے سے سروسز، اور اسکول نرسنگ سروسز کے لاگز بنائے گا۔

آپ کو آپ کے بچے کے حوالے سے سائنسی، تحقیق پر مبنی مداخلت یا معاونتی عمل کے کثیر درجاتی نظام میں اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے جمع کیا گیا اور جائزہ لیا گیا تمام ڈیٹا فراہم کیا جائے گا۔

<u>ریکارڈز کی تلاش، دوبارہ حصول، اور ان کی نقول بنوانے کی فیس</u>
ممکن ہے کہ مقامی اسکول ڈسٹرکٹ معلومات کی تلاش اور بازیافت کرنے کی فیس وصول نہ کرے۔ تاہم، مقامی اسکول ڈسٹرکٹ طالب علم/طالبہ کے ریکارڈز کی نقول بنوانے کی ایک معقول رقم وصول کر سکتا ہے (تاہم یہ فی صفحہ 35.$ سے زائد نہ ہو)۔ اس قسم کے نقول بنوانے کا خرچ اٹھانے کی اہلیت نہ رکھنے کے باعث والد/والدہ یا طالبِ علم میں سے کسی کو بھی درخواست کردہ ریکارڈز کی نقل دینے سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

<u>رسائی کا ریکارڈ</u>
ڈسٹرکٹ صرف آپ کی رضامندی سے معلومات کا اجراء کر سکتا ہے ماسوائے اس کے کہ بصورت دیگر ریاستی یا وفاقی قانون کی جانب سے مجاز کردہ ہو۔ (ماسوائے والدین اور مقامی ڈسٹرکٹ کے مجاز ملازمین کے لیے) مقامی اسکول ڈسٹرکٹ جمع شدہ؛ برقرار رکھے گئے؛ یا استعمال شدہ تعلیمی ریکارڈز تک رسائی حاصل کرنے والے فریقین کا لازماً ریکارڈ رکھے گا، بشمول فریق کا نام، جس تاریخ کو رسائی دی گئی، اور جس مقصد کے تحت فریق کو ریکارڈز کے استعمال کا اختیار دیا گیا ہے۔

<u>ایک سے زائد بچوں کے ریکارڈز</u>
اگر کوئی بھی تعلیمی ریکارڈ ایک بچے سے زائد کی معلومات پر مشتمل ہو، تو ان بچوں کے والدین کو صرف اپنے بچے سے متعلقہ معلومات کو جانچنے اور ان کا جائزہ لینے کا حق حاصل ہوتا ہے یا انہیں ان مخصوص معلومات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

<u>والدین کی جانب سے درخواست پر ریکارڈز میں ترمیم</u>
اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے بچے کے ریکارڈز میں موجود معلومات غلط، گمراہ کن ہیں، یا ان سے آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے، تو آپ اسکول ڈسٹرکٹ سے ریکارڈ میں ترمیم کی درخواست کر سکتے ہیں۔ مقامی اسکول ڈسٹرکٹ لازماً یہ فیصلہ کرے گا کہ آیا معلومات میں آپ کی درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے لے کر 15 ایامِ اسکول کے اندر ترمیم کی جانی چاہیئے۔ اگر ڈسٹرکٹ درخواست کے مطابق معلومات میں ترمیم کرنے سے انکار کرتا ہے، تو اس صورت میں ڈسٹرکٹ آپ کو انکار سے مطلع کرے گا اور آپ کو آپ کے ریکارڈ کی سماعت کے حق سے متعلق مشورہ دے گا جیسے کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

<u>ریکارڈ کی سماعت</u>
اسکول ڈسٹرکٹ لازماً درخواست پر، آپ کو ریکارڈ کی سماعت کا موقع فراہم کرے گا تاکہ آپ بچے کے ریکارڈز میں موجود معلومات کو چیلنج کر سکیں۔ یہ مطلوبہ کارروائی کی سماعت نہیں ہوتی اور ISBE کی جانب سے تعینات کردہ افسر برائے سماعت کے سامنے منعقد نہیں کی جاتی؛ بلکہ، یہ مقامی سطح پر منعقد ہونے والی ایک سماعت ہوتی ہے۔

اگر ریکارڈز کی سماعت کے نتیجے کے طور پر، یہ طے کیا جاتا ہے کہ معلومات غلط، گمراہ کن ہیں، یا آپ کے بچے کے حقوق کی خلاف ورزی کا موجب بنتی ہیں، تو اسکول ڈسٹرکٹ لازماً معلومات میں ترمیم کرے گا اور تحریری طور پر آپ کو اپنے اس فعل سے آگاہ کرے گا۔

اگر، ریکارڈز کی سماعت کے نتیجے کے طور پر، یہ طے کیا جاتا ہے کہ معلومات غلط، گمراہ کن نہیں ہیں، نہ ہی ان سے آپ کے بچے کے حقوق کے خلاف جاتی ہیں، تو اسکول ڈسٹرکٹ آپ کو آپ کے اس حق سے مطلع کرے گا کہ ایک بیان دیں جس میں معلومات پر تبصرہ کیا گیا ہو یا اسکول ڈسٹرکٹ کے فیصلے سے اختلاف رکھنے کی کسی بھی وجوہات کو بیان کیا گیا ہو۔ آپ کے بچے کے ریکارڈز میں دی گئی کوئی بھی وضاحت آپ کے بچے کے ریکارڈز کے حصے کے طور پر اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے اس وقت تک برقرار رکھی جائے گی جب تک کہ ریکارڈ یا متنازعہ حصے کو اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے برقرار رکھا جائے۔ اگر ڈسٹرکٹ کی جانب سے کسی فریق پر ریکارڈز منکشف کیے جائیں، تو اس کی وضاحت بھی منکشف کی جانی چاہیئے۔

ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کا انکشاف کرنے پر رضامندی

شرکت کار ایجنسیوں کے افسران کے علاوہ دیگر فریقین پر ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو منکشف کرنے سے قبل آپ کی رضامندی حاصل کی جانی چاہیئے ماسوائے اس کے کہ تعلیمی ریکارڈز میں شامل اس قسم کی معلومات کا انکشاف FERPA کے تحت مجاز کردہ ہو۔

ماسوائے ذیل میں واضح کردہ صورت حالوں کے تحت، IDEA کے تقاضے پر پورا اترنے کے مقاصد کے تحت شرکت کار ایجنسیوں کے افسران کو ذاتی طور پر قابلِ شناخت معلومات کے اجراء سے قبل آپ کی رضامندی درکار نہیں ہوتی۔

- آپ کی رضامندی، یا کسی اہل بچے/بچی کی رضامندی، جو ریاستی قانون کے تحت بلوغت کی عمر کو پہنچ چکا/چکی ہو، منتقلی کی سروسز فراہم کرنے یا ان کا خرچ اٹھانے والی شرکت کار ایجنسیوں کے افسران کو ذاتی طور پر قابلِ شناخت معلومات کے اجراء سے قبل حاصل کی جانی چاہیئے۔

- اگر آپ کے بچے کا ایسے نجی اسکول میں اندراج ہو چکا ہے یا ہونے والا ہے جو اس اسکول ڈسٹرکٹ میں واقع نہیں ہے جس میں آپ کی رہائش ہے، تو اس اسکول ڈسٹرکٹ کے افسران کے درمیان کہ جہاں نجی اسکول واقع ہے، نیز اس اسکول ڈسٹرکٹ کے افسران کے درمیان کہ جہاں آپ کی رہائش ہے، آپ کے بچے سے متعلق کسی بھی ذاتی طور پر قابلِ شناخت معلومات کے اجراء سے قبل آپ کی رضامندی کا حصول لازمی ہے۔

حفاظتی تدابیر

طالب علم/طالبہ کے ریکارڈز کی رازداری کو برقرار رکھنے کے لیے درج ذیل حفاظتی تدابیر کا نفاذ کیا جاتا ہے:

- ہر شرکت کار ایجنسی کو جمع کاری، اسٹوریج، انکشاف، اور تلفی کے مراحل کے دوران ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی رازداری کا تحفظ کرنا چاہیئے۔
- ہر شرکت کار ایجنسی کے کسی ایک افسر کو ذاتی طور پر قابل شناخت کسی بھی معلومات کی رازداری کو یقینی بنانے کی ذمہ داری سونپی جانی چاہیئے۔
- ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو جمع کرنے یا استعمال کرنے والے تمام افراد کو IDEA اور FERPA کے حصہ B کے تحت رازداری کے حوالے سے تربیت یا ہدایت موصول کرنی چاہیئے۔
- ہر شرکت کار ایجنسی کو، عوامی جانچ کے لیے ایجنسی کے اندر موجود ان ملازمین کے ناموں اور عہدوں کی ایک موجودہ فہرست تیار کرنی چاہیئے جنہیں ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے۔

معلومات کی تلفی

جب آپ کے بچے کو تعلیمی سروسز کی فراہمی کے لیے IDEA کے حصہ B کے تحت جمع شدہ، برقرار رکھی گئی، یا استعمال شدہ ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی مزید ضرورت نہ ہو، تو آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ لازماً آپ کو مطلع کرے۔

- ہر اسکول طالب علم/طالبہ کی منتقلی، گریجویشن مکمل کرنے، یا بصورت دیگر مستقلاً اسکول چھوڑنے کے بعد طالب علم/طالبہ کے مستقل ریکارڈز اور ان میں موجود معلومات کو کم از کم 60 سال تک برقرار رکھے گا۔
- ہر اسکول طالب علم/طالبہ کی منتقلی، گریجویشن مکمل کرنے، یا بصورت دیگر مستقلاً اسکول چھوڑنے کے بعد طالب علم/طالبہ کے عارضی ریکارڈز اور ان ریکارڈز میں موجود معلومات کو کم از کم پانچ سال تک برقرار رکھے گا۔

طالب علم/طالبہ کے حقوق

FERPA واضح کرتا ہے کہ تعلیمی ریکارڈز کے حوالے سے والدین کے حقوق 18 سال کی عمر میں طالب علم/طالبہ کو منتقل ہو جاتے ہیں۔ IDEA کے حصہ B کے تحت بھی تعلیمی ریکارڈز کے حوالے سے والدین کے حقوق 18 سال کی عمر میں طالب علم/طالبہ کو منتقل ہو جاتے ہیں۔ تاہم، پبلک ایجنسی IDEA کے حصہ B کے تحت مطلوبہ کوئی بھی نوٹس طالب علم/طالبہ اور والدین دونوں کو فراہم کرے گی۔

ولدیتی حقوق کی منتقلی

آپ کا بچہ 18 سال کی عمر میں ایک بالغ طالب علم/طالبہ بن جاتا/جاتی ہے۔ تمام تر ولدیتی حقوق جن پر اس دستاویز میں تبادلہ خیال کیا گیا ہے، اس وقت طالب علم/طالبہ کو منتقل ہو جائیں گے ماسوائے اس کے کہ اسکول ڈسٹرکٹ کو بصورت دیگر مطلع کیا جائے۔ آپ تمام تر مطلوبہ پیشگی تحریری نوٹسز کی موصولی کے حق کا اشتراک کریں گے اور اسکول آپ اور آپ کے بچے دونوں کو یہ نوٹسز فراہم کرے گا۔

آپ کے بچے کی سترہویں سالگرہ پر یا اس سے پیشتر، IEP میں ایک بیان شامل کیا جائے گا کہ آپ اور آپ کے بچے کو مطلع کیا گیا تھا کہ یہ حقوق اٹھارویں سالگرہ پر منتقل ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ، اس ملاقات کے دوران، آپ حقوق کی تفویض برائے تعلیمی فیصلہ سازی (*Delegation of Rights to Make Educational Decisions*) کا فارم وصول کریں گے۔

بلوغت کی عمر کو پہنچنے پر آپ کا بچہ/بچی آپ کو یا کسی دوسرے فرد کو اپنے تعلیمی مفادات کی نمائندگی کرنے کا حق تفویض کرنے کے لیے اس فارم کو استعمال کرنے کا فیصلہ کر سکتا/سکتی ہے۔ اس کے بعد یہ فارم مقامی اسکول ڈسٹرکٹ میں پیش کیا جانا چاہیئے۔

حقوق کی تفویض برائے تعلیمی فیصلہ سازی کے فارم میں لازماً اس فرد کی نشاندہی کی جائے گی جو آپ کے بچے کے تعلیمی حقوق کی نمائندگی کرنے کے لیے نامزد کیا گیا ہو اور اس میں مذکورہ فرد اور آپ کے بچے دونوں کے دستخط شامل ہوں گے (یا دیگر ذرائع سے، مثلاً آڈیو یا ویڈیو فارمیٹ جو اس بچے/بچی کی معذوری کے موافق ہو)۔ آپ کا بچہ/بچی کسی بھی وقت حقوق کی تفویض کو ختم کرنے کا اختیار رکھتا/رکھتی ہے اور وہ ازخود اپنے تعلیمی فیصلے لینے کا آغاز کر سکتا/سکتی ہے۔ دستخط کرنے کے بعد حقوق کی تفویض ایک سال کے لیے نافذ العمل رہے گی اور اس کی سالانہ تجدید کی جا سکتی ہے۔

ولدیتی حقوق کا یہ بیان امریکی محکمہ تعلیم دفتر برائے خصوصی تعلیمی پروگرامز (U.S. Department of Education Office of Special Education Programs) کی جانب سے تشکیل دیا گیا تھا اور الینوائے کے قوانین سے مطابقت کے لیے ریاست الینوائے کے تعلیمی بورڈ نے اس میں ترمیم کی ہے۔

دوبارہ مجاز کردہ 2004 کے معذوریوں کے حامل افراد کے تعلیمی ایکٹ (*Individuals with Disabilities Education Act of 2004*) (*IDEA 2004*) *پر 3 دسمبر 2004 میں دستخط کر کے اسے قانون میں شامل کر لیا گیا تھا۔ اس ایکٹ کی شرائط 1 جولائی 2005 سے نافذ العمل ہوئیں۔ ISBE کی جانب سے طریقہ جاتی حفاظتی تدابیر کا یہ نوٹس وفاقی قانون میں تبدیلیوں کے تحت آپ کو اپنے حقوق سے آگاہ کرنے کی غرض سے فراہم کیا گیا ہے۔*